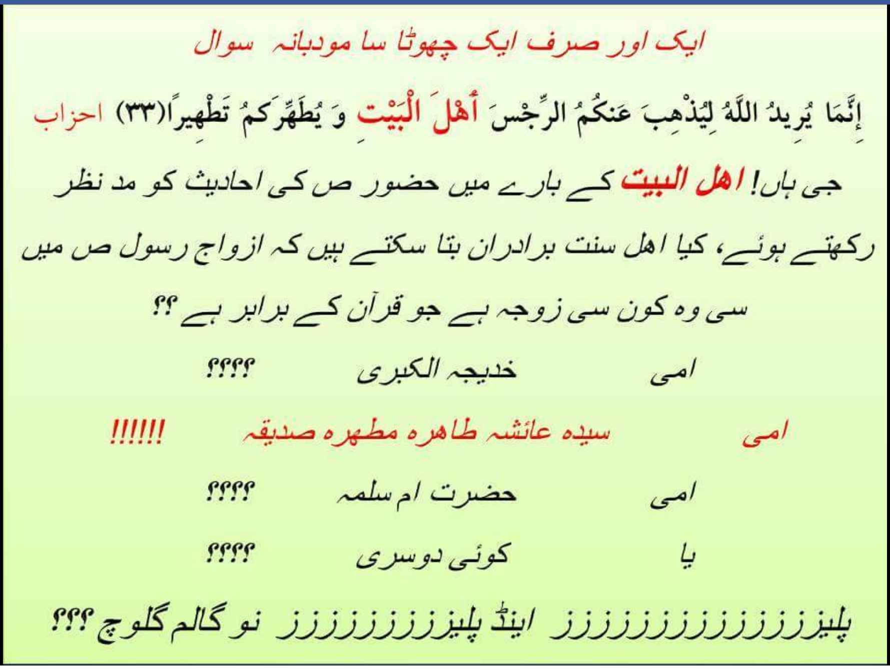

M Rafique Khoso Asad Alam
With Ammar Haider, سید میر رضا میر, نعیم عباس, امام بخاری, امیر حمزہ السلفی, ابو القاسم فردوسی طوسی, عثمان مروندی, سید شکیل احمد راشدی, Mussa Khan, Mumtaz Qureshi, نوکر میں صحابہ دا عباس الحیدری, Ghulam Murtaza and Seema Latif

Timeline Photos · Oct 13, 2016 ·

View Full Size · Make Profile Picture · More Options

Like Comment Share

You, Naima Hyder and 17 others

View previous comments...

M Rafique Khoso Asad Alam
قریشی صاحب کچھ بات کو سمجبنے کی کوشش کریں یہ وہ ۵ آیات ہیں جن میں ازواج کا ذکر ہوا ہے (* يَأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ
تحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَ اللهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ)1(
قَدْ فَرَضَ اللهُ لَكمْ تحلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَ اللهُ مَوْلَئكمْ وَ هُوَ الْعَلِيمُ الحْكِيمُ)2(
وَ إِذْ أَسَرَّ النَّبىُّ إِلىَ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَ أَظْهَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَ أَعْرَضَ عَن بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ
أَنبَأَكَ هَاذَا قَالَ نَبَّأَنىِ َالْعَلِيمُ َالْخَبِيرُ)3(
إِن تَتُوبَا إِلىَ اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَ إِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللهَ هُوَ مَوْلَئهُ وَ جِبرْيِلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمَلَئكَةُ بَعْدَ ذَالِكَ ظَهِيرٌ)4(
(عَسىَ رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيرًا مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَئبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَئحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَ أَبْكَارًا)5(
See Translation
Edited · Like · 1 · Reply · More · Oct 22, 2016

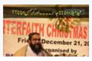

M Rafique Khoso Asad Alam

ان آیات میں دو شخصیات کو خطاب ہے ۱ خود نبی کرم ص کو (أَيُّهَا النَّبِي) ۲ دو ازواج کو (إِن تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَ إِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ))) اسی طرح ہم نے پوچھا تھا کہ سورت احزاب مَن کتنے خطاب ہیٰ اور کس کس کو ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Edited · Like · 1 · Reply · More · Oct 22, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اب انھی ۴ آیات میں سے آیت نبر پانچ یہ ہے (إِن تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَ إِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَٰهُ وَ جِبْرِيلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمَلَٰئِكَةُ بَعْدَ ذَالِكَ ظَهِيرٌ(4))

See Translation

Like · 1 · Reply · More · Oct 22, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اس آیت میں خدا نے دو ازواج کو خطاب کر کہ فرمایا اگر توبہ کرو گی تو تمہاری بھلائی ہے (إِن تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ) اور اگر نہیں کروگی تو اپنا نقصان کروگی (إِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) اب آپ صرف یہ باتئیں کہ اسی آیت کے آکری حصے (إِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَٰهُ وَ جِبْرِيلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمَلَٰئِكَةُ بَعْدَ ذَالِكَ ظَهِيرٌ) کا آیت کے اگلے حصے سے کیا تعلق ہے

Like · Reply · More · Oct 22, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔۔ سورت التحریم کی آیت 4 کے آخری حصے کا شروع والے حصے سے براہ راست تعلق بنتا ہے۔ آیت کا ترجمہ غور سے پڑھیں۔۔ (4) اب تم دونوں توبہ کرو کہ تمہارے دلوں میں کجی پیدا ہوگئی ہے ورنہ اگر اس کے خلاف اتفاق کرو گی تو یاد رکھو کہ اللہ اس کا سرپرست ہے اور جبریل اور نیک مومنین اور ملائکہ سب اس کے مددگار ہیں ۔ اس ترجمے کے مطابق آخری حصہ کسی بھی طرح پہلے حصے سے الگ نہیں۔ بہتر ہے کہ آپ اپنی بات کی مزید وضاحت دیں۔۔

Like · Reply · More · Oct 22, 2016

Mumtaz Qureshi

تفسیر نمونہ قرآن پاک کی ایک مشہور شیعہ تفسیر ہے۔ سورت التحریم کی شروعاتی 5 آیات کا ترجمہ اور شان نزول پیش کر رہا ہوں۔

Like · Reply · More · Oct 22, 2016

Mumtaz Qureshi

تفسیر نمونہ میں سورت التحریم کی مذکورہ آیات کا شان نزول کچھ اس طرح بیان ہوا ہے۔

Like · Reply · More · Oct 22, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

جناب آپ سے پوچھا ہے کیا رابطہ ہے نہ کہ پوچھا ہے رابطہ ہے کہ نہیں !!!!!!!!!!! مطلب عربی زبان میں اس ربطہ کو کیا کہتے ہیں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Edited · Like · Reply · More · Oct 22, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

میں رابطوظکے کچھ اقسام ذکر کرتا ہوں

Edited · Like · Reply · More · Oct 22, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

عطف بالحرف، عطف بیان، بدل، صفت، علت، حال، استثنا، جزا، تمییز وغیرہ

Like · Reply · More · Oct 22, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

یعنی پہلے دونوں جملوں کے ساتھ اس حصے کا کس طرح کا تعلق ہے معین کرو تاکہ آپ کو احزاب والی آیات میں رابطہ سمجھا سکوں باقی ترجموں پر پہلے بھی اشکال آچکا ہے کہ اھل بیت والو ہوتا ہے یا والیو

Edited · Like · Reply · More · Oct 22, 2016

Write a reply... Reply

Mumtaz Qureshi

محترم ... آپ ماشااللہ... عربی کے عالم ہیں... اس لیئے بہتر ہے کہ آپ سورت الاحزاب کی آیت33 کے پہلے حصے کو آخری حصے سے الگ کرنے کے متعلق دلائل پیش کردیں۔ میں ان کی تصدیق و تردید عربی عالم سے ہی کروا لوں گا۔
دوسری اھم بات یہ ہے کہ شیعہ و سنی علماء حضرات کے کافی تراجم و تفاسیر بھی میرے زیرمطالعہ رہتے ہیں۔ مجھے کہیں بھی آپ کا کیا گیا ترجمہ نظر نہیں آیا۔ اس لیئے گذارش ہے کہ سورت الاحزاب 33 کا جو معنی و مفھوم آپ بیان کر چکے ہیں ، اس کو کسی بھی عالم کے ترجمے کے عکس کے ساتھہ پیش کریں۔ تاکہ حق و باطل واضح ہوجائے۔

Like · 👍 1 · Reply · More · Oct 22, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

میرے خیال میں آپ پہلے اپنے کسے عرب دان عالم سے یہ تو ثابت کریں کہ عربی گرامر کے لحاذ سے تطھیر والے حصے کا پہلے والے جملات سے کون سا ربط ہے کیونکہ عدم کو ثابت کرنے کے لئے دلیل کی ضروت نہیں بلکہ وجود کو ثابت کرنے کے لئے دلیل کی ضروت پڑتی ہے ربط کے آپ قائل ہیں نہ کہ میں

Edited · Like · Reply · More · Oct 23, 2016

Write a reply... Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب... آپ کو یاد ہوگا کہ کچھہ دن پہلے آپ سورت الاحزاب آیت 33 کے آخری حصے کا ترجمہ ان الفاظ کے ساتھہ کر چکے ہیں۔ ... اور میں نے اسی دن اسی وقت آپ سے مکمل حوالا پیش کرنے کی گذارش بھی کردی تھی... لیکن آج تک آپ مطلوبہ حوالا دینے میں ناکام رہے ہیں...!!!

Like · Reply · More · Oct 22, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
جناب میں آپ کو ایک بار نہیں کئی بار جواب دے چکا ہوں لیکن آپ ہیں کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کروٹ بدلتے رہتے ہیں !!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

Like · 1 · Reply · More · Oct 23, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
جب ترجمے کی طرف جاتے ہیں تو بے ربطی کا مسئلہ چھیڑتے ہیں اور جب بے ربطی کو بیان کرتے ہیں تو ترجمہ کی طرف کروٹ بدل لیتے ہیں !!!!!!!!!!!!

Like · 1 · Reply · More · Oct 23, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
آپ کو پڑھنے کی توفیق کہاں کیونکہ آپ جناب کو تو صرف میں نا مانو کے اصول پر عمل کرنا یہ لیں اس جواب میں مینے پوسٹ بناکے پیش کی

> **M Rafique Khoso Asad Alam** October 21, 2016 at 2:40am
>
>
>
> قریشی صاحب کا کہنا ہے کہ ہم نے ترجمہ میں خیانت کی (پہلے قریشی صاحب کا ترجمہ ملاحظہ ہو)
>
> Mumtaz Qureshi
> اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کے) اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے۔
>
> اب ہم نے کیا کہا اور کیا ترجمہ کیا ملاحظہ ہووو
>
> M Rafique Khoso Asad Alam
> دیکھیں اردو زبان آپ کو پاک کرے مرد اور عورت دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے چلو ہم الفاظ کو ظاہر کر کے لفظ بہ لفظ ترجمہ کرتے ہیں
>
> وَ قَرْنَ في‏ بُيُوتِكُنَّ اور تم عورتیں (ازواج) اپنے گھروں میں رہو
> وَ لا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجاهِلِيَّةِ الْأُولى‏ اور تم عورتیں (ازواج) جاھلیت کی طرح اپنی سنگار ظاہر نہ کیا کرو
> وَ أَقِمْنَ الصَّلاةَ اور تم عورتیں (ازواج) نماز قائم کروو
> وَ آتينَ الزَّكاةَ اور تم عورتیں زکات دو
> وَ أَطِعْنَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ اور تم عورتیں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کروو
> إِنَّما يُريدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اللہ کا فقط یہ ارادہ ہے کہ تم مردوں سے رجس کو دور کرے
> أَهْلَ الْبَيْتِ ای اہل بیت وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهيراً اور تم مردوں کو کما حقہ پاک کرے
>
> اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ کا اظہار نہ کرو اور نماز ادا کرتی رہو اور زکوۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت گزاری کرو۔ اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھر والیو! تم سے وہ (ہر قسم کی) گندگی کو دور کردے اور تمہیں خوب پاک کردے۔ (۳۳)
>
> ہم نے واضح الفاظ میں کہا تھا کہ الفاظ کو ظاہر کرکے ترجمہ کرتے ہیں اور ہماری بات کو سمجھتے ہوئے جناب نے ہمیں غلط ثابت کرنے کے لئے ایک ترجمہ پیش کیا جس میں اہل بیت کا ترجمہ (گھر والیو) کیا گیا ہے تو ہم نے ان کی بات کو رد کرتے ہوئے ایک اور ترجمہ پیش کیا جس میں (گھر والو) ترجمہ ہے۔ اب کوئی بتلائے ہم نے کون سی خیانت کی سوائے (والو اور والیو) میں فرق دکھانے کے ؟
>
> اي پيغمبر جا گھر وارؤ الله رگو هي گھرندو آهي تہ اوهان کان پليتي دور ڪري ۽ تہ اوهان کي چڱي طرح پاڪ ڪري

Like · 1 · Reply · More · Oct 23, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
اور اس آیت میں بھی ارطبات ربط بیان کریں ((حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزيرِ وَ ما أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطيحَةُ وَ ما أَكَلَ السَّبُعُ إِلاَّ ما ذَكَّيْتُمْ وَ ما ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ أَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلامِ ذلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذينَ كَفَرُوا مِنْ دينِكُمْ فَلا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دينَكُمْ وَ أَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتي‏ وَ رَضيتُ لَكُمُ الْإِسْلامَ ديناً فَمَنِ اضْطُرَّ في‏ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحيمٌ (3))

See Translation

Like · 1 · Reply · More · Oct 23, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
اس حصے کا ((الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذينَ كَفَرُوا مِنْ دينِكُمْ فَلا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دينَكُمْ وَ أَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتي‏ وَ رَضيتُ لَكُمُ الْإِسْلامَ ديناً)) کا اور اس حصے ((فَمَنِ اضْطُرَّ في‏ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجانِفٍ لِإِثْمٍ)) کا آیت کے اگلے حصے سے کیا ربط ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ عربی گرائمر والا ربط نہ ترجمے والا ربط

See Translation

Like · 1 · Reply · More · Oct 23, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور ہاں آیت کے اس حصے ((فَإِنَّ اللہَ غَفُورٌ رَحِيمٌ)) کا کس حصے سے اور کیا ربط ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · 1 · Reply · More · Oct 23, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

برحال اس وقت میں آپ کے وھابیت اور دلسوزی والی پوسٹ پر کام کر رہا ہوں اور آپ جب تک والو اور والیو اور اسی طرح ربط والے مسئلے پر غور کریں باقی باتوں کا جواب بھی ترتیب کے ساتھ دیتا جائوں گا لیکن ملا ایک جواب بھی نہیں !!

Like · 1 · Reply · More · Oct 23, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

Mumtaz Qureshi

محترم ۔ آپ ماشااللہ عربی کے عالم ہیں۔ اس لیئے بہتر ہے کہ آپ سورت الاحزاب کی آیت33 کے پہلے حصے کو آخری حصے سے الگ کرنے کے متعلق دلائل پیش کردیں۔ میں ان کی تصدیق و تردید عربی عالم سے ہی کروا لوں گا۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ شیعہ و سنی علماء حضرات کے کافی تراجم و تفاسیر بھی میرے زیرمطالعہ رہتے ہیں۔ مجھے کہیں بھی آپ کا کیا گیا ترجمہ نظر نہیں آیا۔ اس لیئے گذارش ہے کہ سورت الاحزاب 33 کا جو معنی و مفھوم آپ بیان کر چکے ہیں ، اس کو کسی بھی عالم کے ترجمے کے عکس کے ساتھ پیش کریں۔ تاکہ حق و باطل واضح ہوجائے۔

Unlike · Reply · 1 · 2 hrs

M Rafique Khoso Asad Alam

میرے خیال میں آپ پہلے اپنے کسی عرب دان عالم سے یہ تو ثابت کریں کہ عربی گرامر کے لحاظ سے تطھیر والے حصے کا پہلے والے جملات سے کون سا ربط ہے کیونکہ عدم کو ثابت کرنے کے لئے دلیل کی ضرورت نہیں بلکہ وجود کو ثابت کرنے کے لئے دلیل کی ضرورت پڑتی ہے ربط کے آپ قائل ہیں نہ کہ میں

Like · Reply · Just now · Edited

Like · 1 · Reply · More · Oct 23, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ بحث تو آپ کے سوالات کی ہی روشنی میں چل رہا ہے۔۔۔ بھلا مجھے کیا ضرورت کروٹ بدلنے کی۔۔۔۔۔ یاد رہے کہ میرے کافی سوالات کے جوابات ابھی تک نہیں دیئے گئے۔۔۔!! پھر کسی وقت ان سوالات کی بھی تصویر بناؤں گا۔ فی الوقت میں یہ ثابت کر رہا ہوں کہ کروٹ کون بدلتا رہا ہے۔۔!!

Edited · Like · 1 · Reply · More · Oct 23, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

وقت کا انتظار کرووووووووووووووو کہ قدیم اور جدید کے علم کیا کھتے ہیں

Like · Reply · More · Oct 24, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ میں نے اوپر مختلف شیعہ سنی تراجم و تفاسیر کے عکس پیش کیئے ہیں۔ آج تک کسی بھی عالم نے آپ کے معنی و مفھوم کے مطابق ترجمہ نہیں کیا۔۔!! کیا آپ کے نزدیک ان سب علماء نے غلط ترجمہ کیا ہے۔۔۔!!؟؟ اگر آپ انھیں تسلیم نہیں کر رہے تو وہ ترجمہ و تفسیر کیوں نہیں پیش کر رہے ، جو آپ کے نزدیک قابل قبول ہیں ۔ دوسری بات یہ کہ سورت الاحزاب کی آیت 33 کو آپ دو الگ الگ حصوں میں بیان کر رہے ہیں۔ یعنی اس آیت کے آخری حصے کی معنی و مفھوم کو آگے پیچھے کی سب آیات سے مختلف قرار دے رہے ہیں ، جبکہ گذشتہ کسی بھی عالم نے اس آیت کا ترجمہ و مفھوم اس طرح بیان نہیں کیا۔۔۔!!! ، جب کوئی نئی تحقیق یا مختلف مؤقف بیان کیا جائے یا کسی گذشتہ بات کو رد کیا جائے تو اس کی دلیل بھی اسی شخص کو دینی ہوتی ہے جو پہلے لوگوں کی کسی بات رد کر رہا ہے ۔ میں نے اسی لیئے عرض کیا ہے کہ آپ نے جو ترجمہ بیان کیا ہے اس کا مکمل حوالہ پیش کریں تا کہ میں اس کی تصدیق کر سکوں اور آپ اپنے مؤقف کے دلائل بھی بیان کریں جن سے آپ والا ترجمہ درست ثابت ہوتا ہو۔۔۔ میں کسی عربی عالم کی مدد سے ان دلائل پر مزید جرح بھی کروں گا۔ انشااللہ۔

Like · Reply · More · Oct 24, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

محترم آپ ہیں لکیر کے فقیر اب میں مفسرین کے اصل عبارات کو پیش کروں گا لیکن پہلے آپ اس گفٹ کو قبول کریں

Like · Reply · More · Oct 24, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

مهربانی کر کے اس پوسٹ میں موجود بیچ والی آیات کا ترجمہ بھی قیامت کے ساتھ کریں کیونکہ آگے اور پیچھے قیامت کا ہی ذکر ہے

Like · Reply · More · Oct 24, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اگر ہوسکا تو میں آج جدید و قدیم کا آپ کے ساتھ اتفاق پیش کروں گا

Like · Reply · More · Oct 24, 2016

Mumtaz Qureshi

سید شاھہ صاحب۔۔۔ بحث کا موضوع یہ ہے کہ ازواج مطھرات اھل بیت میں داخل ہیں یا نہیں۔۔ آپ کو چاھیئے کہ اس موضوع پر دلائل پیش کریں۔ اس وقت ہم قرآن کی روشنی میں بحث کر رہے ہیں۔ انشااللہ۔۔۔ صحیح احادیث سے بھی ازواج مطہرات کا اھل بیت میں سے ہونا ثابت کیا جائیگا۔ اس وقت آپ ایک نئے موضوع پر بحث چھیڑنا چاھتے ہیں اور ایسی کوشش سے خود آپ کے مؤقف کی کمزوری ظاھر ہوگی۔ اس لیئے میرا مشورہ ہے کہ پہلے اس موضوع پر بحث مکمل ہونے دیں۔۔۔۔!!!

Like · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

جناب قریشی صاحب یہ لیں سب سے پہلا وہ عالم جو آپ کے اتفاق میں شامل ہے

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ میرا مؤقف وہ ہے جس پر سب علماء متفق ہیں۔ آپ مفسرین کی عبارات کے ساتھہ اپنا جواب مکمل کرلیں پھر سورت القیامت کی مذکورہ آیات کو بھی زیربحث لایا جائیگا۔۔۔!! انشااللہ۔

Like · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

https://www.facebook.com/photo.php?fbid=604551246401961&set=p.604551246401961&type=3

M Rafique Khoso Asad Alam October 25, 2016 at 12:18am

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ یہ حدیث بھی چیخ چیخ کر یہی کہہ رہی ہے کہ مذکورہ آیت ازواج مطہرات کے لیئے ہی نازل ہوئی تھی لیکن نبی کریم ﷺ حضرت علی ، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین کے لیئے بھی اسی فضیلت کے خواھشمند تھے۔ اسی لیئے اللہ پاک سے دعا فرماتے ہوئے نبی پاک نے فرمایا "یا اللہ یہ میرے اھل بیت ہیں ، ان سے گناھ کی نجاست دور کردے اور ان کو بخوبی پاک کردے" اگر قرآن کی مذکورہ آیت میں وہ پہلے سے شامل ہوتے تو پھر یہ ارادہ تو اللہ پاک نے اس آیت میں بیان کردیا تھا ، نبی پاک ﷺ کو دوبارہ سے وہی بات کرنے کی اور خاص دعا کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔!!!؟؟؟ کیا نعوذباللہ۔۔ نبی کریم ﷺ آیت کے نزول کے بعد بھی اللہ پاک کے ارادے پر شک کر رہے تھے ۔۔!!! اسی لیئے فورن سے دعا کر کے وہی بات دوبارہ کہنی پڑی۔۔۔!!!!

(۱) قریشی صاحب کا دعوا ہے کہ

زمانہ قدیم ہو یا دور جدید آج تک سب علماء متفق ہیں کہ سورت الاحزاب کی آیت 33 کی معنی و مفھوم کے مطابق لفظ "اھل بیت" سے مراد ازواج مطہرات ہی ہیں۔۔۔!!

عام فہم بھی سمجھہ سکتا ہے کہ اھل بیت وہ لوگ ہوتے ہیں جو اس گھر میں رہتے ہوں۔ ہر دور اور ہر زمانے کی رسم و عادت ہے کہ ہر شخص کی بیویاں ہمیشہ اس کے گھر میں رہتیں ہیں۔ بیویوں کے علاوہ بیٹی یا بیٹوں کا ہمیشہ کسی کے گھر میں رہنا شاذونادر اور اتفاقی امر ہے۔ نبی پاک ﷺ کے گھروں میں سوا آپ کی ازواج کے کوئی نہ تھا۔ خاتون جنت سیدہ فاطمہ حضرت علی کے گھر میں رہتیں تھیں۔

جناب ذرا اپنے اس مفسر کے نظریہ کو تو ملاحظہ فرمائیں

نام کتاب: مفاتیح الغیب، نویسندہ: فخرالدین رازی ابوعبداللہ محمد بن عمر، موضوع: کلامی و اجتھادی، قرن: ششم، زبان: عربی، مذھب: سنی، ناشر: دار احیاء التراث العربی، مکان چاپ: بیروت، سال چاپ: 1420 ق

ثم إن اللّه تعالى ترک خطاب المؤنثات و خاطب بخطاب المذکرين بقوله: لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ ليدخل فيه نساء أهل بيته و رجالهم، و اختلفت الأقوال فی أهل البيت، و الأولى أن يقال هم أولاده و أزواجه و الحسن و الحسين منهم و علی منهم لأنه كان من أهل بيته بسبب معاشرته بينت النبی عليه السلام و ملازمته للنبی. تفسیر آیت تطھیر

نوٹ: آیت تطھیر کس کی شان میں نازل ہے تین قول ہیں، ۱۔ فقط ازواج کے بارے میں ہے۔ ۲۔ فقط پنجتن کے بارے میں ہے۔ ۳۔ ازواج، پنجتن اور دیگر اقربا کے بارے میں ہے۔

اس وقت ہم پہلے قول کو توڑے ہوئے قریشی صاحب سے پوچھتے ہیں رازی صاحب تو آپ کی اتفاق کے مخالف نکلے ہیں !!!! باقی اقوال کو توڑنا یا ثابت کرنا بعد کا مرحلہ ہے

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

میرے خیال میں آپ کو عربی نہیں آتی کسی مولوی کے پاس لے کر جائیں کہ رازی صاحب کا کیا نظری ہے ؟؟؟ کہ خود آیت پنجتن کو شامل ہے کہ نہیں جب کہ آپ کا دعوا ہے کہ آیت فقط ازواج کے بارے میں اتری اور نبی ص نے چاہا کہ پنجتن بھی اھل بیت میں داخل ہوں لھذا دعا کی

Edited · Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور رازی صاحب کو پنجتن سے کتنی محبت ہے وہ ہم کسی اور بحث میں ثابت کریں گے

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

یہ لیں نحاس بھی آپ کے نظریہ کے مخالف نکلے

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

https://www.facebook.com/photo.php?fbid=604585006398585&set=p.604585006398585&type=3

M Rafique Khoso Asad Alam October 25, 2016 at 12:51am

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ یہ حدیث بھی چیخ چیخ کر یہی کہہ رہی ہے کہ مذکورہ آیت ازواج مطہرات کے لیئے ہی نازل ہوئی تھی لیکن نبی کریم ﷺ حضرت علی ، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین کے لیئے بھی اسی فضیلت کے خواھشمند تھے۔ اسی لیئے اللہ پاک سے دعا فرماتے ہوئے نبی پاک نے فرمایا "یا اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں ، ان سے گناھ کی نجاست دور کردے اور ان کو بخوبی پاک کردے" اگر قرآن کی مذکورہ آیت میں وہ پہلے سے شامل ہوتے تو پھر یہ ارادہ تو اللہ پاک نے اس آیت میں بیان کردیا تھا ، نبی پاک ﷺ کو دوبارہ سے وہی بات کرنے کی اور خاص دعا کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔!!!؟؟؟ کیا نعوذباللہ۔۔ نبی کریم ﷺ آیت کے نزول کے بعد بھی اللہ پاک کے ارادے پر شک کر رہے تھے ۔۔!!! اسی لیئے فورن سے دعا کر کے وہی بات دوبارہ کہنی پڑی۔۔۔!!!!

(۲) قریشی صاحب کا دعوا ہے کہ

زمانہ قدیم ہو یا دور جدید آج تک سب علماء متفق ہیں کہ سورت الاحزاب کی آیت 33 کی معنی و مفہوم کے مطابق لفظ "اھل بیت" سے مراد ازواج مطہرات ہی ہیں۔۔۔!!

عام فہم بھی سمجھ سکتا ہے کہ اہل بیت وہ لوگ ہوتے ہیں جو اس گھر میں رہتے ہوں۔ ہر دور اور ہر زمانے کی رسم و عادت ہے کہ ہر شخص کی بیویاں ہمیشہ اس کے گھر میں رہتیں ہیں۔ بیویوں کے علاوہ بیٹی یا بیٹوں کا ہمیشہ کسی کے گھر میں رہنا شاذونادر اور اتفاقی امر ہے۔ نبی پاک ﷺ کے گھروں میں سوا آپ کی ازواج کے کوئی نہ تھا۔ خاتون جنت سیدہ فاطمہ حضرت علی کے گھر میں رہتیں تھیں۔

جناب ذرا اپنے اس مفسر کے نظریہ کو تو ملاحظہ فرمائیں

نام کتاب: اعراب القرآن(نحاس) نویسندہ: نحاس ابوجعفر احمد بن محمد، موضوع: ادبی، قرن: چھارم، زبان: عربی، مذھب: سنی، ناشر: منشورات محمدعلی بیضون، دار الکتب العلمیة، مکان چاپ: بیروت، سال چاپ: 1421 ق

إِنَّما يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ قال أبو إسحاق: قيل: يراد به نساء النبيّ صلّى اللّه عليه و سلّم، و قيل يراد به نساؤه و أهله الذين هم أهل بيته. قال أبو جعفر: و الحديث في هذا مشهور عن أم سلمة و أبي سعيد الخدري أن هذا نزل في عليّ و فاطمة و الحسن و الحسين. ترکیب آیت تطهیر

نوٹ: آیت تطھیر کس کی شان میں نازل ہے تین قول ہیں، ۱۔ فقط ازواج کے بارے میں ہے۔ ۲۔ فقط پنجتن کے بارے میں ہے۔ ۳۔ ازواج، پنجتن اور دیگر اقربا کے بارے میں ہے۔

اس وقت ہم پہلے قول کو توڑے ہوئے قریشی صاحب سے پوچھتے ہیں نحاس صاحب تو آپ کی اتفاق کے مخالف نکلے ہیں !!!! باقی اقوال کو توڑنا یا ثابت کرنا بعد کا مرحلہ ہے

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور یہ تیسرا بزرگ آپ کی اتفاق کا مخالف

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم رفیق صاحب۔۔ ازواج مطہرات کا اھل بیت میں داخل ہونا ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ آپ نے جو مختلف علماء کے تین اقوال پیش کیئے ہیں ان سب علماء نے مختلف قول بیان کیئے ہیں اور ازواج مطہرات کا اھل بیت میں شامل ہونے کا بھی ذکر کیا ہے ، کسی نے بھی انکار نہیں کیا۔۔۔!!! مکمل تصویری جواب کل پیش کروں گا۔ انشااللہ۔ فی الوقت یہ تحفہ قبول کریں۔ شکریہ۔

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

شاید آپ اپنے دعوا کو پھول گئے ہیں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

یعنی آپ مانتے ہیں کہ قدیم سے لیکر دور جدید تک علما کا اس بات پر اتفاق نہیں کہ آیت تطھیر فقط ازواج کے بارے میں نازل ہوئے اور دوسرے دعا کے ذریعے اھل بیت قرار دئے گئے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

یہ آپ والا قول تو تیسرا قول ٹھرا کہ آیت ازواج، پنجن اور دوسرے اقربا کے شان میں نازل ہوئی

Like · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

یہ لغت قاموس وغیرہ اور کس کس نے اھل بیت میں ازواج کو شامل کیا اس کا بھی وقت آجائے گا پہلے آیت کو تو سمجھنے کی کوشش کریں انشا اللہ کل میں آپ کے اس بے ربطی کا حلی جواب پیش کروں گا جب کہ آج تک فقط نقضی جواتات دیتا ہوا آیا تھا

Like · Reply · More · Oct 25, 2016

Write a reply... Reply

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ مختلف علماء نے قرآن و احادیث کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف قول بیان کیئے ہیں۔ میں نے سورت الاحزاب آیت 33 کی روشنی میں کہا ہے کہ اس آیت میں اللہ عزوجل کا خطاب ازواج مطہرات سے ہے ، اور انہیں اھل بیت کہا گیا ہے۔ اور ہر دور کے عالم نے اسی معنی و مفہوم کے مطابق ترجمہ و تفسیر لکھی ہے۔ بحرحال اس پر مزید بات کل ہوگی۔ کافی دیر ہوگئی ہے۔ اللہ حافظ۔

Edited · Like · Reply · More · Oct 25, 2016

Mumtaz Qureshi

Mumtaz Qureshi

اور یہ بھی یاد رہے کہ ہماری بحث ازواج مطہرات کے متعلق ہے۔ میری دعوی یا میرے کسی قول کی کیا اھمیت۔۔۔!! آپ کو یہ ثابت کرنا ہے کہ ازواج مطہرات کس دلیل سے اھل بیت میں داخل نہیں ہیں۔۔ والسلام۔

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

جی ہاں محترم دوست بحث ہے بھی ازواج کے اھل بیت میں داخل ہونے کی لیکن کس طرح اس بارے میں ہم تین قول بیاں کر چکے ١ آیت فقط ازواج کے بارے میں ہے ٢ آیت فقط پنجتن کے بارے میں ہے ٣ آیت ازواج و پنجتن یا ساتھ میں دوسروں کے بارے میں ہے ان اقوال میں سے آپ پہلے قول کے مدعی تھے جس کو ہم خود آپ کے ہی علما کی نظروں میں رد کر چکے ہیں اب انشا اللہ باقی پر بھی بات ہوگی

Edited · Like · Reply · More · Oct 25, 2016

Write a reply...

Reply

Yousaf Kamal

Mumtaz Qureshi جی

اپ کیسے داخل کرتے ھے ازواج کو اہلبیت ع مین

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

Yousaf Kamal

جب کہ ھم اپ کی امی سے ہی ثابت کردیے گئے کہ اپ کی امی اہلبیت ع میم سے نہین ھے دور۔
جیسے کہ ن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ج۔۔۔۔۔س۔۔۔۔۔۔۔۔ کو دور رکھا گیا ھے ایسے ہی یہ بھی دور ھے اہلبیت ع سے

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

Yousaf Kamal

آیت تطہیر کا نزول بیت ام سلمہ (ع) میں

آیت تطہیر کے نزول کے بارے میں وارد ہونے والی روایات کا جائزہ لیا جائے تو صاف طور پر یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ یہ آیت جناب ام سلمہ کے گھر میں نازل ہوئی ہے اور اس کا خود حضرت عائشہ نے بھی اقرار کیا ہے جیسا کہ ابوعبداللہ الحدبی سے نقل کیا گیا ہے کہ میں حضرت عائشہ کے پاس حاضر ہوا اور میں نے سوال کیا کہ آیت " انما یرید اللہ " کہاں نازل ہوئی ہے؟ تو انھوں نے فرمایا کہ بیت ام سلمہ میں ! (تفسیر فرات کوفی 334 / 455)
دوسری روایت میں جناب ام سلمہ کا یہ قول نقل کیا گیا ہے کہ اگر خود عائشہ سے دریافت کروگے تو وہ بھی یہی کہیں گی کہ ام سلمہ کے گھر میں نازل ہوئی ہے۔ (تفسیر فرات الکوفی 334)
شیخ مفید ابوعبداللہ محمد بن محمد بن النعمان فرماتے ہیں کہ اصحاب حدیث نے روایت کی ہے کہ اس آیت کے بارے میں عمر سے دریافت کیا گیا تو انھوں نے فرمایا کہ عائشہ سے دریافت کرو اور عائشہ نے فرمایا کہ میری بہن ام سلمہ کے گھر میں نازل ہوئی ہے لہذا انھیں اس کے بارے میں مجھ سے زیادہ علم ہے۔ (الفصول المختارہ ص 53 ، 54)
مذکورہ بالا اور عبداللہ بن جعفر کی روایت سے واضح ہوتاہے کہ جناب ام سلمہ کے علاوہ عائشہ اور زینب جیسے افراد اس واقعہ کے عینی شاہد بھی ہیں اور انھوں نے ام سلمہ کی طرح چادر میں داخلہ کی درخواست بھی کی ہے اور حضور نے انکار فرمادیا ہے لہذا بعض محدثین کا یہ احتمال دینا کہ یہ واقعہ متعدد بار مختلف مقامات پر پیش آیاہے ، ایک بعید از قیاس مسئلہ ہے

Like · 2 · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

یوسف کمال صاحب قریشی صاحب آیت کے ظاهر کی بات کر رہے انشا اللہ روایات کی باری بھی آئے گی کہ وہ کیوں وارد ہوئی ہیں قریشی صاحب کے سوالات سب ذهن میں ہیں

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

یوسف کمال صاحب۔۔ آپ سے مزید بحث جاری نہیں رکھہ سکتا۔۔ براء کرم آپ اپنے دلائل رفیق صاحب کو بھیج دیں۔ اصل بحث ان سے ہو رہی ہے۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Oct 25, 2016

Yousaf Kamal

جی جب فری ہو جاو تو مجھے بھی کچھ ٹائم دینا بات کرنے کے لئے

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

Write a reply...

Reply

Yousaf Kamal

کیون جناب هم بھی حصہ دار هے اس پوسٹ کہ ٹیک هے هم اس مین ہر بندے سے بات کرنے کا حق هے مجھے اگر اپ کر سکتے هو تو سهی نهین تو اپ ہی پتلی گلی هو جاو شاباش

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

پلیززززززززززززززززززززززززز

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

Yousaf Kamal

جی بھائی هم خاموش هے اپ بات کر لئے

Like · Reply · More · Oct 25, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

انشا اللہ ان اللہ مع الصابرین

Like · 1 · Reply · More · Oct 25, 2016

Yousaf Kamal

طعیب یا البی

Edited · Like · Reply · More · Oct 25, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ اهل بیت میں ازواج مطهرات نص قرآنی اور باقی شخصیات صحیح احادیث کے مطابق شامل ہیں۔ دوسری

اھم بات یہ ہے کہ کسی بھی عالم نے اگر مختلف قول بیان کیئے ہیں تو اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ان سب اقوال سے وہ عالم متفق ہے۔۔۔!!

Like · Reply · More · Oct 25, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔۔ مکمل حوالہ درکار ہے۔ وہ کون سے علماء حضرات ہیں جنھوں نے ازواج مطہرات کو اھل بیت سے خارج کیا ہے۔۔۔۔!!!؟؟؟

Like · Reply · More · Oct 26, 2016

Mumtaz Qureshi

بیشک ازواج مطہرات اھل بیت ہیں۔۔!! امسلمان وہی ہے جو اللہ عزوجل کے ہر حکم کو بلا چوں چرا سر جھکا کر قبول کرے۔۔۔!!!

Like · Reply · More · Oct 26, 2016

Mumtaz Qureshi

اب اجازت چاھتا ہوں۔۔۔ مزید دلائل اور بحث آپ کے جوابات آنے کے بعد۔ انشااللہ۔

Like · Reply · More · Oct 26, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

سب سے پہلے تو آپ اپنے سوالات کا جواب موصول کریں (بے شک مسلمان وہی ہے جو خدا کے حکم کے سامنے تسلیم ہوجائے لیکن اس طرح جس طرح خدا نے چاہا ہو نہ کہ اس طرح جس طرح مولوی چاہتا ہو)

Edited · Like · Reply · More · Oct 27, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

جناب میری پوسٹز کو سمجھ خالی پڑھیں نہیں

Like · Reply · More · Oct 27, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

روایات میں نہیں جانا چاہئے تھا آپ کو !!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

Like · Reply · More · Oct 27, 2016

Write a reply...

Reply

M Rafique Khoso Asad Alam

قریشی صاحب عرب کی لغت میں اھل بیت جس کو کہتے ہیں آیا خدا نے آیت تطہیر کو اسی معنا میں استعمال کیا ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ اصل بحث یہیں چلے گی

Like · 1 · Reply · More · Oct 27, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

میں بار بار اس بات کی طرف اشارہ کرتا آیا ہوں لیکن اب تفصیل سے باسم اللہ

Like · 1 · Reply · More · Oct 27, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

آپ روز روز علماء کے اتفاق کی بات کرتے ہیں ذرا اس اتفاق پر ضرور غور کریں یاد رہے یہ اتفاق ہمارا موضوع نہیں ہے فقط سمجھانے اور علم میں اضافے کے لئے پیش کیا ہے

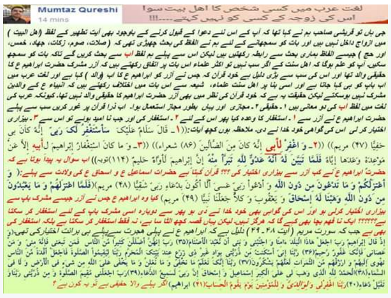

Edited · Like · 1 · Reply · More · Oct 27, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور انشاء اللہ کل ہم اصل موضوع میں داخل ہوجائیں گے

Like · 1 · Reply · More · Oct 27, 2016

Mumtaz Qureshi

قابل احترام رفیق صاحب۔۔ لغت عرب میں لفظ اھل بیت کی معنی و مفھوم اوپر لغت کی مشہور کتب کے عکس سمیت پیش کیئے جا چکے ہیں۔ آپ کو چاھیئے کہ انہیں کسی عربی لغت کی مدد سے ہی رد کریں۔ دوسری اھم بات یہ ہے کہ قرآن پاک میں لفظ اھل بیت سے مراد ہر جگہ زوجہ یا گھر والے ہی ہے ۔ سنی و شیعہ سب علماء بھی اسی معنی و مفھوم کو اپنے اپنے تراجم و تفاسیر میں بیان کر چکے ہیں۔ اگر آپ کو اختلاف ہے تو کسی بھی قرآن مجید کا ترجمہ و تفاسیر پیش کریں۔ شکریہ۔ آپ کی ذاتی راء سے ہمارا متفق ہونا ممکن نہیں ہے ۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Oct 27, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

صبر تو کرتے

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

حقیقت و مجاز ایک ہیہے یہ صرف ایک متعالم تو کہ سکتا ہے لیکن کوئی عالم نہیں

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

الفاظ کی حقیقی و مجازی معنی اپنی جگہ۔۔۔ یہ بتائیں کہ سورت الاحزاب 28 سے 34 تک خطاب کن ہستیوں سے ہے۔۔۔!!؟؟ کیا ان سب آیات سے یہ واضح نہیں ہوتا کہ موضوع گفتگو کیا ہے۔۔۔!!! محترم۔۔۔ اتنے صاف آسان جملوں کو جھٹلانا ممکن نہیں ہے۔۔۔ !!! پھر بھی آپ کی خدمت میں کچھ سوال پیش کر رہا ہوں۔

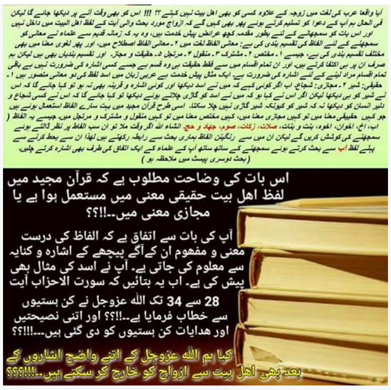

Like · Reply · More · Oct 27, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

یہ بھی ہم آپ کے ہی قول سے ثابت کریں گے کہ کس کو خطاب ہے

Edited · Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور اللہ کے کون کون سے اشارے ہیں بات ہوگی صبر کریں

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

محترم رفیق صاحب۔۔ اس پوسٹ کا مقصد حاصل ہو چکا۔ آپ نے یہ تسلیم تو کرلیا ہے کہ بیشک اھل بیت سے مراد ازواج ہی ہیں۔۔۔!!! اب آگے آپ خواہش مند ہیں کہ میں اھل بیت رسول ﷺ یعنی ازواج النبی کا دفاع کرتے ہوئے انہیں پاک دامن بھی ثابت کروں اور ان پر لگائے گئے بیشمار جھوٹے اعتراضات کا جواب بھی دوں تو آپ سے گذارش ہے کہ ہر ایک اعتراض کو باری باری الگ سے زیر بحث لائیں۔ میں حاضر ہوں۔انشااللہ حسب توفیق ان کا دفاع کر کے انہیں فضیلت والی اھل بیت ثابت کروں گا۔

Like · Reply · More · Oct 27, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

فضیلت تو ان کی سورت تحریم نے دکھا دی جو کسی سے دھکی چھپی نہیں

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ یاد رہے کہ ازواج مطہرات تمام مؤمنوں کی مائیں ہیں۔ اگر آپ کو سورت تحریم کی روشنی میں ان پر اعتراض کرنا ہے تو ایک اور پوسٹ بنائیں۔۔ میں دفاع کرنے کے لیئے تیار ہوں۔ لیکن اس وقت یہ ثابت کریں کہ ازواج مطہرات کس دلیل سے اھل بیت میں داخل نہیں ہیں۔ جبکہ قرآن مجید سے حضرت بی بی سارہ بھی اھل بیت ثابت ہیں۔ ۔۔۔!!! لیکن کیا نبی کریم ﷺ کی ازواج اس شرف سے محروم ہو سکتی ہیں۔۔!!!؟؟

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

باپ تو آزر بھی حضرت ابراھیم ع کا تھا بھائی تو مسلمان بھی ایک دوسرے کے ہیں بیوی تو حضرات لوط و نوح

ع کی بھی ہوا کرتی تھی بیٹا تو نوح نبی ع کا بھی تھا برحال اس وقت ہم آیت تطھیر میں ہیں

Like · Reply · More · Oct 30, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ میں آپ کے مزید دلائل اور اپنے سوالوں کے جوابات کا شدت سے منتظر ہوں۔ اللہ عزوجل نے حضرت نوح اور حضرت لوط کی نافرمان گھروالیوں کا ذکر قرآن میں فرما کر انہیں ضرب المثل بنا دیا ہے۔ اگر آپ کو شوق ہو تو اس موضوع پر بھی گفتگو کریں گے۔ فی الوقت آپ یہ ثابت کریں کہ ازواج مطہرات آخر کس دلیل کے تحت اھل بیت میں داخل نہیں ہیں۔

Like · 👍1 · Reply · More · Oct 31, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

بے شک جہاں ان دونوں حضرات کی بیویوں کی نافرمانی کی داستان بیاں کی ہے وہیں آپ ص کی ازواج فرمان برداری کی طرف بھی اشارہ کیا ہے اور سب سے بڑی سوچنے کی بات تو یہ ہے کہ حضرات نوح و لوط ع کی ازواج کی مثال بھی وہاں بیاں جی جب اسے اوپر آپ ص کی ازواج کی فرمان برداری کے جوھروں کا ذکر کیا

Like · 👍1 · Reply · More · Nov 1, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

سوری میں کچھ مصروفیات کی وجہ سے حاضر نہ ہوسکا

Like · 👍1 · Reply · More · Nov 1, 2016

Write a reply... Reply

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔آپ سے بھی گذارش ہے کہ میرے جوابات پر تھوڑا غور و فکر کرلیا کریں۔ آپ آیت تطھیر کے متعلق مختلف علماء حضرات کے تین قول بیان کر چکے ہیں۔ میں نے عرض کیا تھا کہ یہ سب اقوال قرآن و حدیث کی روشنی میں اخذ کیئے گئے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود کسی عالم نے ازواج کو اھل بیت سے خارج نہیں کیا۔ اگر ایسا کوئی قول ہو تو مکمل حوالے کے ساتھہ پیش کریں۔ اس کے علاوہ آپ نے ازواج النبی ﷺ کو اھل بیت تسلیم کرتے ہوئے بھی آیت تطھیر میں شامل نہیں کیا۔ ۔۔۔ یہ آپ کی ضد اور ھٹ دھرمی ہے۔ اللہ عزوجل کے اس فرمان سے ازواج النبی ﷺ کو آج تک کسی عالم نے خارج نہیں کیا۔۔!! آپ کے تمام دلائل قرآنی آیات کے سامنے رد ہو جاتے ہیں۔

Like · Reply · More · Oct 27, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

بڑا سمجا ہے خدا آپ کے ایسی توفیقات میں اور بھی اضافہ فرمائے

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔۔ میں تو بار بار عرض کر رہا ہوں کہ آپ کسی بھی عالم کا ترجمہ و تفسیر یا کوئی قول پیش کردیں ، جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ ازواج النبی ﷺ اھل بیت میں شامل نہیں ہیں ۔۔۔!! میں تو کم علم ہوں۔ نادان ہوں۔ آپ تو ماشااللہ عالم ہیں۔ مکمل حوالہ دینے میں کیا حرج ہے۔ مجھہ سمیت ہر ایک دوست کو بھی ھدایت مل جائیگی۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

مل جائے گا

Like · Reply · More · Oct 30, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

وقت آنے پر

Like · Reply · More · Oct 30, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ آپ نے ایک بار پھر قرآن مجید کے حوالے سے ایک اور خیانت بیان کی ہے۔۔!! حضرت ابراھیم علیہ السلام کے والد کے متعلق خود قرآن سے کئی حقائق ثابت شدہ ہیں۔ آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں بمع ثبوت۔۔۔!!!

Like · Reply · More · Oct 27, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ہم تو دنیا کے سب سے بڑے خیانت کا ہیں اور پاک ہیں تو صرف آپ !!!!!!!!!!!!!!!!!

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ذرا ایک تو بات بائیں تمام پوستوں میں سوائے ایک ہی بات دھرانے کے کوئی نئی بات بھی کبھی پیش کی ہے آپ ؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

برحال میں اس وقت صرف شیعہ مذھب کے موقف کو بیان کروں گا اور باقی باتوں کا جواب دوں گا

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور خود قرآن کی اھمیت تو ہے وما علینا الا البلاغ

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

حضرت ابراھیم ع نے یہ دعا کب مانگی تھی ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ ((((((((رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَ لِوالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسابُ))))))))) (41) ابراهيم

See Translation

Edited · Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اب ذرا یہ ہی فلسفہ مومنین کے بارے میں چلا کے دکھا ((((((إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (10) حجرات))))) ((((وَ جاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ (58) يوسف)))))
کیونکہ یعقوب نبی کے بیٹے بھی بھائی تھے اور مومنین بھے بھائی ہیں کیا فرق ہے یہاں دونوں گروپوں میں کیوں کہ ہیں تو دونوں بھائی

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

محترم ناراض نہ ہوں... میرے سب جوابات آپ کے تصویری جوابات کی روشنی میں ہی تحریر کیئے جا رہے ہیں۔ میری کوشش ہے کہ آپ کے ہر ایک اعتراض و سوال کا جواب تصویری پوسٹ میں ہی دے دوں۔ لیکن یاد رہے کہ بحث کے آغاز سے لے کر آج تک میرے کئی سوالات اور مطلوب حوالہ جات وغیرہ ابھی تک پیش نہیں کیئے گئے...!!! حالانکہ میں کئی بار عرض بھی کر چکا ہوں۔

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

Mumtaz Qureshi

دوسری اہم بات یہ ہے کہ ہم اہل بیت میں ازواج مطہرات کا داخل ہونا یا نہ ہونا ، پر بحث کر رہے ہیں۔ بہتر ہے کہ اسی کے متعلق دلائل پیش کریں۔ حضرت ابراھیم علیہ السلام کے موضوع پر کوئی دوسری پوسٹ بنائیے گا۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

بے شک ازواج پر ہی بحث ہے لیکن سمجھانے کے لئے ضمن میں ایک بات کی تو فقط عقیدہ کو مد نظر رکھ کر کسی کو خیانت کا کہنا کوئی اچھی بات نہیں آپ تحقیق تو کر لیتے اسی لئے میں نے دو اور آیات بیاں کی ہیں جن میں اخوہ لفظ آیا ہوا ہے اور اخوہ جمع ہے اخ کا جو عربی میں بھائی ہوتا ہے اب اگر حقیقی معنا اور مجازی معنا ایک ہی ہے تو ان دونوں آیات میں ایک کر کے دکھائیں

M Rafique Khoso Asad Alam
حضرت ابراھیم ع نے یہ دعا کب مانگی تھی ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ (((((((رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (41) ابراھیم)))))))
Like · Reply · Just now · Edited
M Rafique Khoso Asad Alam
اب ذرا یہ بی فلسفہ مومنین کے بارے میں چلا کے دکھا (((((((إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (10) حجرات))))) (((((وَ جَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ (58) یوسف))))) کیونکہ یعقوب نبی کے بیٹے بھی بھائی تھے اور مومنین بھی بھائی ہیں کیا فرق ہے یہاں دونوں گروہوں میں کیوں کہ ہیں تو دونوں بھائی

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

برحال موضوع کو برھاتے ہیں یاد رہے اس وقت میں صرف شیعہ کا موقف بیاں کر رہا ہوں

Mumtaz Qureshi
14 mins
لغت عرب میں کسی شخص کا اہل بیت سوا اس کی زوجہ کے کسی کو نہیں کہتے....!!!

جی ہاں تو قریشی صاحب ہم نے کہا تھا کہ آپ کے اس نئے دعوا کے قبول کرنے کے باوجود بھی آیت تطہیر کے لفظ (اہل البیت) میں ازواج داخل نہیں ہیں اور بات کو سمجھانے کے لئے ہم نے الفاظ کی بحث چھیڑی تھی کہ (صلات، صوم، زکات، جہاد، خمس، اور حج) جیسے الفاظ ہماری بحث سے رابطہ رکھتیں ہیں

اور ہم نے الفاظ کی تقسیم بندی میں حقیقت و منقول کا ذکر کیا تھا اب پہلے ہم مذکورہ الفاظ کی لغت میں حقیقی معانی پر نظر ڈالیں گے: ۱۔ صلات یعنی دعا. ۲۔ صوم یعنی رکنا. ۳۔زکات یعنی پاکی. ۴۔ جہاد یعنی کوشش، ۵۔ خمس یعنی one third ۶۔ حج یعنی قصد و ارادہ. اور مذکورہ باتوں کے متعلق آیات نازل ہوئی ہیں اب اگر کوئی شخص کہے ((جیسا کہ آجکل آقاخانی ایسا کہتے اور کرتے بھی ہیں)) کہ میں دعا مانگتا ہوں، چلتے رک جاتا ہوں، پانی سے دھو کر پاکی حاصل کرتا ہوں، روزی روٹی کمانے کے لئے کوشش کرتا ہوں، کسی بھی چیز کا پانچواں حصہ دیتا ہوں، اور کسی بھی جگہ یا سعودی عرب کا قصد و ارادہ کرتا ہوں، لہذا میں نے مذکورہ سارے احکام کو انجام دے دیا تو کیا اس کی بات مان لی جائے گی ؟؟؟ ہرگز نہیں کیونکہ اسے کہا جائے گا کہ مذکورہ الفاظ کے اگرچہ لغت میں یہی معانی بیان ہوئی ہیں لیکن یہ الفاظ اسلام کے اصطلاح میں کچھ خاص کاموں کے لئے نقل ہوگئے ہیں جیسے صلات ہر روز پانچ وقت کچھ معین رکعات کو ایک خاص انداز سے انجام دینے کو کہا جاتا ہے نہ کہ ہر دعا نماز ہے. حج ایک خاص وقت میں خاص جگہ جاکر خاص افعال کو انجام دینے کو کہا جاتا ہے نہ ہر قصد حج ہے. صوم ایک خاص مہینے میں ایک خاص وقت سے لیکر ایک خاص وقت تک کچھ خاص کاموں سے اپنے آپ کو روکنے کو کہتے ہیں نہ کہ ہر رکنا صوم ہے. زکات کچھ خاص اموال میں سے ایک خاص مقدار فقراء کو دینے کو کہا جاتا ہے نہ کہ ہر پاکی زکات ہے. جہاد اسلام کے دفاع اور اس کی ترقی وغیرہ کے لئے میدان جنگ میں جاکر لڑکر شہید یا پھر غازی ہونے کو کہا جاتا ہے نہ کہ ہر کوشش جہاد ہے. اب کس طرح معلوم ہو کہ اسلام میں الفاظ اپنے لغوی معنا سے نقل ہوچکے ہیں تو اس کے لئے پہلے نمبر پر قرآن ہے اور اگر قرآن میں بیان نہ ہوا ہو تو نبی اکر ص کی سنت سے معلوم کیا جائے گا.

کیا اہل البیت کا لفظ آیت تطہیر اور احادیث نبوی ص میں اپنے لغت والے ہی معنا پر باقی ہے ؟؟؟
جواب اگلی پوسٹ میں

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

انشاء اللہ اگلی دلائل کل

Mumtaz Qureshi
14 mins

لغت عرب میں کسی شخص کا اہل بیت سوا!
اس کی زوجہ کے کسی کو نہیں کہتے....!!!

اسلام میں کچھ ایسے الفاظ ہیں جو لغوی معانی سے خاص اصطلاحی معانی کی طرف نقل ہوتے ہیں اور ان کو منقول الفاظ کہا جاتا ہے۔ نقل کو ثابت کرنے کے لئے قرآن و سنت کی طرف رجوع کیا جاتا ہے اسی ضمن میں ہم نے کہا تھا:

کیا اہل البیت کا لفظ آیت تطہیر اور احادیث نبوی ص میں اپنے لغت والے ہی معنا پر باقی ہے ؟؟؟

جواب اگلی پوسٹ میں

جی ہاں قریشی صاحب اب وقت آیا ہے کہ بیان کیاجائے کہ اہل البیت کا لفظ آیت تطہیر میں آپ والے بیان کردہ اپنے لغوی معنا سے ایک خاص معنا کی طرف نقل ہو چکا ہے اور وہ معنا ہے نبی اکرم ص کے گھرانے میں سے کچھ خاص افراد جو ہر گناہ سے معصوم ہوں (اور وہ افراد آیت کے نزول کے وقت صرف پنجتن پاک ہیں کوئی اور نہیں) اس نقل کے لئے دو دلیل ہیں ایک قرآن اور دسورا احادیث نبوی ص سب سے پہلے ہم خود قرآن سے دلیل پیش کریں گے ۱ ۔ سب مسلمان اس بات پر متفق ہیں کہ آیت تطہیر فضیلت کو بیان کرتی ہے اور وہ ہے ہر گناہ سے تطہیر و پاکی ظاہر سی بات ہے کہ آیت صرف اس وقت فضیلت اور ازواج کے ساتھ مخصوص ہوسکتی ہے جب آیت کی دلالت عصمت پر ہو اور سب مسلمان اس بات پر متفق ہیں کہ ازواج میں سے کوئی معصومہ نہیں تو آیت قطعا ان کے بارے میں نازل نہیں ہوئی۔ (پھر وہ کون ہیں جن کے بارے میں نازل ہوئی خدا جانتا ہے اور اپنے رسول ص کے ذریعے تعارف کراتا ہے۔) اور اگر کہا جائے کہ آیت کی عصمت پر دلالت نہیں تو یہ آیت کوئی فضیلت نہیں کیونکہ آیت تطہیر کے آگے اور پیچھے جتنے بھی احکام بیان ہوئے ہیں وہ ازواج کے ساتھ ساتھ سب مسلمان خواتین پر بھی فرض ہیں اور اگر انجام دیں تو کیا وہ بھی آیت میں شامل ہوجائیں گی ؟؟؟ اور جب سب مسلمان خواتین پر فرض ہیں تو ان احکام اور تطہیر کو ازواج کے ساتھ اختصاص دینا یعنی کیا ؟؟؟ کیا مندرجہ ذیل آیت دلیل نہیں کہ زکات دینے والی مسلمان خاتون مطہرہ اور پاک ہے ؟؟؟ (خُذْ مِنْ أَمْوالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيهِمْ بِها وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۱۰۳) توبہ) تو کیوں زکات دینے کا حکم اور اس کی طہارت ازواج والی آیات میں فقط ان کے ساتھ مخصوص ہو اور کے شان میں ہی فضیلت شمار ہو !!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

بر حال آیت تطہیر چیخ چیخ کہ رہی ہے کہ اہل البیت معصوم ہیں اور ازواج میں سے کوئی معصوم نہیں اگر آیت کی عصمت پر دلالت نہیں تو اس میں کوئی فضیلت بھی نہیں اور یہ اجماع امت کے خلاف ہے
دلیل نمبر ۲ دوسری پوسٹ میں

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم رفیق صاحب۔۔ آپ اطمینان سے اپنے دلائل مکمل کر لیں۔۔اس کے بعد آپ کے دلائل کی روشنی میں ہی اس بات پر بھی بحث ہوگی کہ سورت الاحزاب آیت 33 کا آخری حصہ ازواج سے تعلق رکھتا ہے کہ نہیں۔۔۔اور کیا واقعی اس آیت سے اہل بیت کا معصوم ہونا ثابت ہے۔۔۔!!

Like · Reply · More · Oct 28, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ آپ سے کچھ اہم باتوں کی وضاحت مطلوب ہے۔ براء کرم جوابات عنایت کریں تا کہ میں ان کی تصدیق کر سکوں۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Oct 29, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ میں آپ کے مزید دلائل اور اپنے سوالوں کے جوابات کا شدت سے منتظر ہوں۔ اللہ عزوجل نے حضرت نوح اور حضرت لوط کی نافرمان گھروالیوں کا ذکر قرآن میں فرما کر انہیں ضرب المثل بنا دیا ہے۔ گذشتہ انبیاء کے رشتیدار ہوں یا خود نبی کریم ﷺ کے رشتیدار۔۔ اگر ایمان پر نہ ہوں ان کی کوئی فضیلت نہیں ہوتی ۔ بحرحال اگر آپ کو شوق ہو تو ان موضوعات پر بھی گفتگو کریں گے۔ فی الوقت آپ یہ ثابت کریں کہ ازواج مطہرات آخر کس دلیل کے تحت اہل بیت میں داخل نہیں ہیں۔

Like · 👍 1 · Reply · More · Oct 31, 2016

Mumtaz Qureshi

سید شاھہ صاحب۔۔۔ آپ سے صرف ایک سادہ سا سوال ہے۔ براہ مہربانی غور و فکر کر کے اطمینان سے جواب دیجئے گا۔

Like · Reply · More · Oct 31, 2016

Mumtaz Qureshi

آپ نے ابھی جو آرٹیکل کاپی پیسٹ کیا ہے۔ اس کے مطابق آیت تطہیر پنج تن پاک کی شان میں نازل ہوئی ہے اور اس آیت کے مطابق اللہ پاک یہ ارادہ فرما رہے ہیں کہ اہل بیت کو گناھوں سے دور کر کے مکمل پاک و صاف کیا جائے۔۔۔ یعنی اس آیت کا صاف مطلب یہ نکلتا ہے کہ آیت تطہیر کے نزول سے پہلے حضرت علی ، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین گناھوں سے دور نہیں تھے یا آسان لفظوں میں معصوم نہیں تھے ، اور جب یہ آیت تطہیر نازل ہوئی تو اس کے بعد وہ سب ہستیاں معصوم ہوگئیں۔۔!! امید ہے کہ اس نکتے پر غور و فکر کرنے کے بعد کوئی اطمینان بخش جواب عنایت کریں گے۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Oct 31, 2016

Mumtaz Qureshi

یہ ایک بڑی عجیب سے بات ہے کہ آپ لوگوں کے عقیدے کے مطابق سب معصومین اپنے اپنے پیدائش کے دن سے ہی معصوم ہوتے ہیں۔۔!! پھر کیا وجہ ہے کہ قرآن مجید میں اللہ عزوجل آیت تطهیر میں پنج تن پاک سے گناهہ دور کر کے انہیں پاک صاف کرنے کا ارادہ فرما رہے ہیں۔۔!!! کیا نعوذباللہ۔۔۔ اللہ عزوجل کو بھی یہ پتہ نہیں ہے کہ جن کی شان میں یہ آیت (بلکہ پوری آیت بھی نہیں) نازل ہو رہی ہے اور جن کے لیئے اس ارادے کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ ان سب سے نجاست دور کی جائیگی ، انہیں پاک کیا جائیگا ۔۔انہیں معصوم کیا جائیگا۔۔۔ وہ سب ہستیاں تو پیدائشی معصوم ہیں ، پاک صاف ہیں ، گناهوں سے بھی دور ہیں۔۔!!!

Like · Reply · More · Oct 31, 2016

Mumtaz Qureshi

قابل احترام شاهہ صاحب.... پہلے تو یہ بات ذهن میں بٹھالیں کہ اهل سنت کے نزدیک ازواج مطہرات نص قرآنی سے اور حضرت علی ،سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین سمیت حضرت عباس اور ان کی اولاد صحیح احادیث کی روشنی میں اهل بیت میں داخل ہیں. میں نے کبھی بھی اس بات کا انکار نہیں کیا. دوسری اهم بات جو بار بار آپ کی خدمت پیش کی جاتی رہی ہے کہ ہم ازواج النبی کے بارے میں بحث کر رہے ہیں. کوئی بھی مسلمان پنجتن پاک کا اهل بیت میں شامل ہونے سے انکار نہیں کر سکتا.

Like · Reply · More · Oct 31, 2016

Mumtaz Qureshi

اب آپ سے گذارش ہے کہ دوبارہ سے آیت تطهیر اور حدیث کسا پر غور و فکر کریں... اور پھر میرے سوال کا جواب دیں.

Like · Reply · More · Oct 31, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم شاهہ صاحب... آپ کے ہی آرٹیکل سے آیت تطهیر کا ترجمہ پیش کر رہا ہوں.

انّما یرید اللہ لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیراً ۔
الاحزاب /۳۳
' 'خدا یہ چاہتا ہے کہ اے اهل بیت رسول !تم سے ہر برائی کو دور رکھے اور اس طرح پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک وپاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔ ' '
اس ترجمے کے مطابق اللہ عزوجل اپنی خواهش کا اظہار فرما رہے ہیں. اگر اهل بیت پہلے سے گناهوں سے دور ہوتے تو آیت کچھہ اس طرح ہوتی.
"اللہ نے اے اهل بیت رسول! تم سے ہر برائی کو دور کردیا اور تمہیں ایسا پاک و پاکیزہ رکھا جیسا پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے."
لیکن محترم... آیت تطهیر اس طرح نہیں ہے. انما یریداللہ کےمطلب پر غور کریں. آیت تطهیر ارادہ الاهی بیان کر رہی ہے.
عطاء الاهی ہوتا تو الفاظ کچھہ اور ہوتے.

Like · Reply · More · Oct 31, 2016

Mumtaz Qureshi

اب ذرا آپ کے پیش کیئے گئے حدیث کسا کے ترجمہ پر بھی غور کرلیں..
جب حضرت پیغمبر اکرم (ص) پر وحی[یعنی آیت کریمہ]نازل ہوئی تو
آپنے حضرت علی -، فاطمہ = اور ان کے بیٹوں [حسن- و حسین-] کو کسائ[چادر]کے اندر داخل کیا،پھر خدا سے دعا کی :پروردگارا!یہ میرے گھر والے ہیں،یہ میرے اهل بیت ہیں،ان کو ہر برائی سے دور رکھ۔
آیت تطهیر میں لفظ اهل بیت کا مصداق حضرت علی ، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین ہوتے تو اس آیت کے نازل ہوتے ہی نبیﷺ کی دعا کے الفاظ کچھہ اس طرح ہوتے..
"پروردگار! تیرا شکر ہے. تو نے میرے اهل بیت کو ہر برائی سے دور رکھا ، انہیں پاک و پاکیزہ رکھا...!!"
لیکن محترم ... ایسا نہیں ہوا. احادیث کے مطابق نبیﷺ نے اس قسم کے الفاظ ادا نہیں فرمائے. بلکہ نبیﷺ نے چادر اوڑھا کر یہ فرمایا کہ "پروردگار!یہ میرے اهل بیت ہیں.ان کو ہر برائی سے دور رکھہ"

اگر آیت تطهیر واقعی ان کے متعلق ہوتی تو آیت کا نزول ہوتے ہی ، اللہ عزوجل کا اهل بیت کے متعلق اراده معلوم ہونے کے باوجود، دوباره سے وہی دعا ، وہی الفاظ دھرانا نبیﷺ کے لیئے قطعی طور پر مناسب نہیں تھا.

Edited · Like · 1 · Reply · More · Oct 31, 2016

Mumtaz Qureshi

شاہ صاحب.. آپ نے میرے نکتے پر غور نہیں کیا...!! اچھا یہ بتائیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ام سلمہ کو یہ کیوں نہیں فرمایا کہ تم اهل بیت میں سے نہیں ہو...!! ظاہر سی بات ہے بقول آپ کے ازواج تو اهل بیت میں داخل ہی نہیں ہیں... تو جب حضرت ام سلمہ نے چادر میں داخل ہونا چاہا تو نبی کریم ﷺ کو بتانا چاهیئے تھا کہ یہ ممکن نہیں ہے۔ اهل بیت تو صرف یہ لوگ ہی ہیں ان کے سوا کوئی اور نہیں ہو سکتا...!! لیکن محترم بھائی.... ایسا نہیں ہوا... جب حضرت ام سلمہ نے اپنے داخل کرنے کی خواہش کی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا "انت علی مکانک انت علی خیر" یعنی تم اپنی جگہ پر رہو، تم تو اس سے اچھی حالت میں ہو.. مطلب یہ ہوا کہ تم تو حقیقتاً لفظ اهل بیت سے مراد ہی ہو۔ تمہارے داخل کرنے کی اور تمہارے لئے دعا مانگنے کی کیا ضرورت ہے.... اور بھائی صاحب...ذرا سمجھنے کی کوشش کریں... اگر آیت کریمہ میں لفظ اهل بیت سے مراد حضرت علی ، سیده فاطمہ اور حسنین کریمین مراد ہوتے تو نبی کریم ﷺ دعا کیوں مانگتے....!! کیا اللہ تعالی کو معلوم نہ تھا کہ اهل بیت کون لوگ ہیں...!! اور نبی کریم ﷺ کو نزول آیت کے بعد یہ بتانا پڑا کہ "پروردگار!یہ لوگ میرے اهل بیت ہیں...!!" انصاف سے دیکھا جائے تو یہ حدیث خود بتا رہی ہے کہ یہ چاروں ہستیاں اهل بیت میں داخل نہیں تھیں۔ نبی کریم ﷺ نے آیت تطہیر کے نزول ہوتے ہی فورن چادر اوڑھا کر اللہ عزوجل سے دعا کی اور وہی قرآنی الفاظ دعا میں شامل کرتے ہوئے ان سب ہستیوں کو اهل بیت میں داخل کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک سب علماء ، محقق ، محدثین اس بات پر متفق ہیں کہ حقیقتاً اهل بیت ازواج مطہرات ہیں اور حکمن یہ ہستیاں بھی اهل بیت میں داخل ہیں۔

Like · 1 · Reply · More · Oct 31, 2016

Mumtaz Qureshi

آخر کیا وجہ ہے کہ دنیا کے سب مسلمان ازواج النبی ﷺ کو اهل بیت رسول سمجھتے ہیں۔ آج سے تصویروں کی مدد سے مختلف اهم دلائل اور ثبوت پیش کیئے جائیں گے۔ انشاءاللہ۔ (اگر کسی بھی بھائی کو اعتراض ہو تو ان دلائل کا علمی رد پیش کرسکتا ہے۔)

Edited · Like · Reply · More · Oct 31, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

میرے خیال میں جب ایک سوال کا جواب مل جائے تو اسے بار بار دھرانا عقلمندی نہیں !!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

Edited · Like · Reply · More · Nov 1, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

بار بار ایک ہی بات کو دھرانا اچھی بات نہیں !!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

Like · Reply · More · Nov 2, 2016

Write a reply... Reply

Mumtaz Qureshi

شاھہ صاحب... کاپی پیسٹ کرنے سے بہتر ہے کہ آپ اس قسم کے سب آرٹیکل پڑھ کر انھی کی روشنی میں زیر بحث دلائل کے جوابات عنایت کریں۔ آپ کے موجوہ آرٹیکل پر بھی بیشمار سوالات ذھن میں آرہے ہیں... لیکن کیا فائیدہ... آپ لوگوں نے بحث شروع ہونے سے لے کر اس وقت تک میرے کئی سوالوں کو درگذر کر دیا ، اس لیئے مزید کیا سوال کروں... فی الوقت میں نے ازواج مطہرات کا اھل بیت میں سے ہونا ثابت کرنے کے لیئے تصویری صورت میں مختلف دلائل اور ثبوت پیش کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اگر توفیق ملے تو انہیں علمی دلائل سے رد کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے بعد میری کوشش ہوگی کہ آپ لوگوں نے اس وقت تک جو دلائل پیش کیئے ان کا رد بھی تصویری صورت میں پیش کردوں ، تاکہ حجت تمام ہوجائے۔ بیشک ھدایت تو اللہ عزوجل کے ھاتھہ میں ہیں۔

Like · Reply · More · Nov 1, 2016

Mumtaz Qureshi

اور شاھہ صاحب... بحث کا موضوع یہ ہے " ازواج مطہرات کا اھل بیت میں شامل ہونا یا نہ ہونا"۔ آپ بار بار فضائل اھل بیت کی طرف بحث کو موڑ دیتے ہیں۔ جبکہ میں کئی بار عرض کرچکا ہوں کہ اھل بیت کے فضائل کا کوئی بھی مسلمان منکر نہیں ہے۔ اس بات پر سب مسلمان متفق ہیں۔ ہم صرف اس بات کے قائل نہیں ہیں کہ اھل بیت انبیاء کی طرح معصوم بھی ہیں۔ بحرحال یہ بحث اس بات پر بھی نہیں ہو رہی کہ اھل بیت معصوم ہیں یا نہیں... اور آیت تطھیر میں اللہ عزوجل کا اھل بیت کو پاک رکھنے کا مطلب انہیں معصوم بنا دینا ہے یا کچھہ اور...!! اس لیئے ایک بار پھر آپ سے گذارش ہے کہ جب بھی جواب تحریر کریں تو بحث کا عنوان ضرور ذھن میں رکھیں۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Nov 1, 2016

Mumtaz Qureshi

ازواج مطہرات کا اھل بیت میں سے ہونا ثابت کرنے کے لیئے یہ ضروری ہے کہ ہم یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ قرآن مجید میں اھل بیت کی اصطلاح کس معنی و مفھوم میں استعمال ہوئی ہے اور کیا ایسا ممکن ہے کہ صوم ، صلات کے الفاظ کی مانند لفظ اھل بیت بھی قرآن مجید میں کوئی خاص مفھوم رکھتا ہے۔ (اگر کسی بھی دوست کو اعتراض ہو تو اس دلیل # 2 کا علمی رد پیش کر سکتا ہے۔)

Like · Reply · More · Nov 1, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

سورت ہود تو آپ کے نظریہ کے خلاف ہے کیوں کہ وہاں حضرت موسی کی ماں کو اھل بیت کہا گیا ہے اور آپ نے کیا فرمایا تھا آپ کو یاد تو ہوگا ہی ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 1, 2016

Write a reply... Reply

M Rafique Khoso Asad Alam

سب سے پہلے تو آپ اپنے کچھ اعتراضات کا جواب ملاحظہ فرمائیں

Edited · Like · Reply · More · Nov 2, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

جی تو قریشی صاحب ہم نے کہا تھا کہ آیت تطہیر میں لفظ اہل البیت اپنے لغوی معنا پر نہیں اس کے کچھ دلائل پیش کرنے کا وعدہ کیا تھا ہم اور ان میں سے ایک یہ تھا کہ(امت کا اجماع ہے کہ آیت فضیلت کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ایک خاص گورہ سے مخصوص ہے) اور یہ تب ہی ہوسکتا ہے جب آیت کی دلالت عصمت پر ہو ورنہ اگر آیت کو فضیلت مان بھی لیا جائے تو بھی مخصوص نہیں ہوسکتی دلیل نبر ۲ عصمت پر ملاحظہ ہو

Like · Reply · More · Nov 1, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

دلیل نمبر ۳

Like · Reply · More · Nov 1, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔فی الوقت آپ کے ایک اعتراض کا جواب پیش خدمت ہے۔ آپ کے دیگر دلائل کا رد پھر کسی وقت کروں گا۔ انشااللہ۔

Like · Reply · More · Nov 2, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

M Rafique Khoso Asad Alam

ابھی تو میں نے اس پر آپ کو مکمل جواب ہی نہیں دیا باقی اصلاح کے لئے شکریہ

Unlike · 1 · Reply · More · Nov 2, 2016

Mumtaz Qureshi

جب مکمل جواب دیں گے تو اس پر بھی بات ہوگی۔۔ انشاءاللہ۔۔۔۔

Like · Reply · More · Nov 2, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

یہ لیں مکمل جواب

Like · 1 · Reply · More · Nov 2, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

محترم رفیق صاحب۔۔۔ دوران بحث اپنے دلائل ہمیشہ مکمل حوالہ جات کے ساتھ پیش کیئے جاتے ہیں ، آپ سے کئی بار استدعا بھی کی گئی ہے لیکن آپ شروع سے اب تک لفظوں کی ہیراپھیری سے ہی اپنا مؤقف ثابت کرنے کی کوششوں میں ہیں۔ اس تصویر پر بھی غور و فکر کریں اور ممکن ہو تو مکمل حوالوں کے ساتھ جواب عنایت کریں۔ آپ کی دوسری تصویروں کا رد بھی مکمل ثبوتوں کے ساتھ جلد ہی پیش کروں گا۔ انشاءاللہ۔

Like · Reply · More · Nov 2, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

جناب آپ کی تضادات آپ کو یاد دلانا اگر الفاظ کی ہیرا بھیری ہے تو دلیل کیا ہوتا ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

قابل احترام رفیق صاحب۔۔۔ گذارش ہے کہ میرے دلائل کا علمی رد پیش کریں۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Nov 2, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ما شاء اللہ ہوگئی نا چور الٹا کوت وال کو ڈانٹے !!!!

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ آپ اپنے مؤقف کا دفاع اس طریقے سے کریں گے تو یقینن حق پر ثابت ہوں گے۔ باقی صرف ذاتی تاویلات کرتے رہنے سے کوئی فائیدہ نہیں ہوگا۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Nov 2, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ہو گئی نا تھو کھٹا والی بات

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ سورت الاحزاب میں ایک آیت کے آخری چند جملوں کا موضوع آگے پیچھے کی سب آیات سے مختلف نہی ہوسکتا ، اس سے قرآن مجید کی فصاحت و بلاغت مجروح ہوتی ہے۔ سورت القیامت میں مکمل چار آیات نبی کریم ﷺ کو وحی کے متعلق اھم ھدایات دینے کے لیئے نازل ہوئیں ہیں ، جن میں نبی کریم ﷺ کو صاف واضح الفاظ میں خطاب کیا گیا ہے ، جبکہ پہلا موضوع بھی جاری رکھا گیا ہے۔ سورت الاحزاب کی آیت 33 میں خطاب تبدیل نہیں ہوا اور موضوع کا تسلسل بھی جاری رکھا گیا ہے۔ اس لیئے آپ کی دلیل باطل ہے۔

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
جناب سورت قیامت کا موضوع ہی قیامت ہے تو وہاں بیچھ کسی دوسرے کی بات کرنا یعنی کیا ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ ؟؟؟؟

Edited · Unlike · 1 · Reply · More · Nov 4, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
سورت مائدہ میں محرمات کا موضوع ہے تو بیچ میں ایک خاص دن کا ذکر یعنی کیا ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Unlike · 1 · Reply · More · Nov 3, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
اور اس آیت میں موضوع دھونا ہے تو بیچ میں مسح کا ذکر یعنی کیا ((فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَ أَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرافِقِ وَ امْسَحُوا بِرُؤُسِكُمْ وَ أَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ))

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
غور کریں اور بس جناب آپ تو مانتے ہی نہیں کہ خدا ایک بات کرتے کرتے بیچ میں کوئی اور بات چھیڑ دے پھر سے پہلی بات کو دوبارہ شروع کرے

Edited · Like · Reply · More · Nov 3, 2016

Mumtaz Qureshi
محترم .. پریشان نہ ہوں... آپ الگ الگ مکمل آیات اور ترجمہ پیش کریں... انشاء اللہ آپ کے ہر سوال کا تحقیقی جواب دینے کی کوشش کروں گا۔

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
ایک بار نہیں کئی بار پیش کر چکا ہوں کیا اگر ایک آیت کے بیچ میں موضوع سے ہٹا جائے تو صاحت و بلاغت کے خلاف ہے اور اگر چند آیات میں ہٹا جائے تو کوئی عیب نہیں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

Mumtaz Qureshi
محترم... آپ نے شاید غور نہیں کیا.... موضوع کی تبدیلی کے لیئے الگ آیات کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ اصل بات ہے خطاب کرنے کی... اگر خطاب ازواج مطہرات سے کیا جا رہا ہو تو بیچ میں حضرت علی ، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین کا ذکر ایک ایسے لفظ (اھل بیت) سے کرنا جو دوسری آیات میں واضح طور پر انبیاء کی زوجہ اور گھر والوں کے لیئے استعمال ہو رہا ہو تو یہ ایک سمجھہ میں آنے والی بات نہیں ہے۔ بیشک قرآن مجید کسی بھی قسم کی تحریف و تبدیلی سے پاک کتاب ہے۔ اور ہمارا ایمان اجازت نہیں دیتا کہ اللہ عزوجل کے کلام میں اپنی ذاتی تاویلات چلا کر کسی بھی لفظ کی کوئی خاص معنی و مفھوم لینا شروع کردیں۔ جس کی نفی خود قرآن مجید کی دوسری آیات سے ہی ثابت ہوتی ہو۔

Edited · Like · Reply · More · Nov 3, 2016

Write a reply... Reply

Mumtaz Qureshi

محترم رفیق صاحب۔۔ آپ نے سورت یوسف میں لفظ "رب" کے حوالے سے جو دلیل دی ہے اس سے بھی اہل سنت کا مؤقف درست ثابت ہوتا ہے۔ آپ کو تو ایسی دلیل کی ضرورت ہے جس سے یہ ثابت ہو کہ لفظ "اہل بیت" صرف پنج تن پاک کے لیئے مخصوص ہے ، تا کہ یہ بات ثابت ہو سکے کہ سورت الاحزاب کی آیت 33 کے آخری جملوں میں اللہ عزوجل نے حضرت علی ، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین کو مخاطب کیا ہے۔

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

یعنی کہ آپ مانتے ہیں کہ الفاظ اپنے لغوی معنا سے ہٹ سکتے ہیں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اب وہ نقل کی دلیل ایک بار قرآن ہوسکتا ہے تو دوسری بار حدیث

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور اس کے لئے ہم ۳ دلیل پیش کر چکے ہیں ان کو رد کریں

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ذرا بتا سکتے ہیں آپ کے اس نئے دعوا کے تحت آیت تطہیر کن کن ہستیوں کے بارے میں نازل ہوئی (جواب فوری مطلوب ہے پلیز)

Edited · Like · Reply · More · Nov 3, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ صبر کریں۔۔ ازواج مطہرات کا اہل بیت سے ہونا صحیح احادیث سے بزبان نبی کریم ﷺ اور بزبان امہات المؤمنین ثابت کیا جائیگا۔ انشاء اللہ۔ فی الوقت مختلف شیعہ تفاسیر اور کافی شیعہ کتب زیر مطالعہ ہیں۔ عنقریب آپ کی خدمت میں آپ کی ہی معتبر کتب سے بھی ازواج مطہرات کا اہل بیت میں شامل ہونا ثابت کروں گا۔ انشاء اللہ۔

Like · 1 · Reply · More · Nov 3, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ہم بھی منتظر ہیں لیکن ایک چھوٹا سا سوال کیا تھا پلیززز جواب دیں تاکے ہم بھی کام ہر جائیں

Edited · Unlike · 2 · Reply · More · Nov 3, 2016

Write a reply...

Reply

Waqas Haider

قریشی صاحب آپ نے بہت ہی کوئی عجیب و گھٹیا منطق لگائی ہے

میرا آپ کی ہی منطق کے مطابق سوال

اللہ عزوجل نے جو قرآن کریم فرمایا کہ
میں ایک ہوں واحد ہوں
تو کیا اس سے پہلے ایک نہیں تھا؟؟؟

Mumtaz Qureshi
یہ ایک بڑی عجیب سے بات ہے کہ آپ لوگوں کے
عقیدے کے مطابق سب معصومین اپنے اپنے پیدائش
کے دن سے ہی معصوم ہوتے ہیں---!! پھر کیا وجہ
ہے کہ قرآن مجید میں اللہ عزوجل آیت تطہیر میں پنج
تن پاک سے گناھہ دور کر کے انہیں پاک صاف
کرنے کا ارادہ فرما رہے ہیں---!!! کیا نعوذباللہ---
اللہ عزوجل کو بھی یہ پتہ نہیں ہے کہ جن کی شان
میں یہ آیت (بلکہ پوری آیت بھی نہیں) نازل ہو رہی
ہے اور جن کے لیئے اس ارادے کا اظہار کیا جا رہا
ہے کہ ان سب سے نجاست دور کی جائیگی ، انہیں
پاک کیا جائیگا ---انہیں معصوم کیا جائیگا---- وہ
سب ہستیاں تو پیدائشی معصوم ہیں ، پاک صاف ہیں ،
گناھوں سے بھی دور ہیں---!!!
Mon at 01:01 · Like · Reply

Unlike · 3 · Reply · More · Nov 3, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب کے سوال کا جواب.... محترم... آپ نے شاید غور نہیں کیا.... موضوع کی تبدیلی کے لیئے الگ آیات کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ اصل بات ہے خطاب کرنے کی... اگر خطاب ازواج مطہرات سے کیا جا رہا ہو تو بیچ میں حضرت علی ، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین کا ذکر ایک ایسے لفظ (اھل بیت) سے کرنا جو دوسری آیات میں واضح طور پر انبیاء کی زوجہ اور گھر والوں کے لیئے استعمال ہو رہا ہو تو یہ ایک سمجھہ میں آنے والی بات نہیں ہے۔ بیشک قرآن مجید کسی بھی قسم کی تحریف و تبدیلی سے پاک کتاب ہے۔ اور ہمارا ایمان اجازت نہیں دیتا کہ اللہ عزوجل کے کلام میں اپنی ذاتی تاویلات چلا کر کسی بھی لفظ کی کوئی خاص معنی و مفھوم لینا شروع کردیں۔ جس کی نفی خود قرآن مجید کی دوسری آیات سے ہی ثابت ہوتی ہو۔

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

Mumtaz Qureshi

وقاص حیدر صاحب... اس وقت تھوڑا مصروف ہوں... آپ کو تصویری صورت میں ہی تفصیلی جواب پیش کیا جائیگا... انشاء اللہ

Like · Reply · More · Nov 3, 2016

Mumtaz Qureshi

قابل احترام وقاص حیدر صاحب کی خدمت میں...

Unlike · 1 · Reply · More · Nov 3, 2016

Waqas Haider

ممتاز قریشی صاحب

ایک تو آپکا یہ سٹیکر سمجھ نہیں آیا
جو سمج آیا اسکا جواب یہ ہے

ہم کہتے ہیں اللہ ان سے نجاست دور رکھے

Like · Reply · More · Nov 4, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

جناب قریشی صاحب آپ بحر العلوم ہیں ذرا ہمارے اس ذاتی رائے پر تبصرہ تو کیجئے گا تاکہ ہم بھی مستفید ہوسکیں (آپ کے پہلے موقف کے تحت اھل البیت منقول ہے اور دوسرے موقف کے تحت اھل البیت مشترک ہے اور مشترک کا معنا معین کرنے کے لئے قرائن کی ضرورت ہے اسی وجہ سے آپ اور آپ کے بزرگان اھل البیت کو ازواج سے مخصوص یا اس میں شامل کرنے کے لئے آیات سابقہ اور لاحقہ کا سہارا لیتے ہیں)

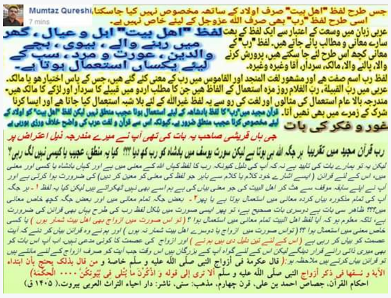

Like · Reply · More · Nov 4, 2016

Waqas Haider

کھوسوبھائی
مجھے ان قریشی صاحب کا تصویری کومنٹ کوئی خاص سمج نہیں آیا
کیونکہ میں موبائل کا استعمال کر رہا ہوں

Like · Reply · More · Nov 4, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ان کا کہنا ہے کہ جب تھے ہے پاک تو خدا ان کو کس چیز سے پاک کرنے کی بات کر رہا ؟؟ اس اشکال کو تحصیل حاصل کہتے ہیں جو (دو او دو پانچ ہوتا ہے) کی طرح ممکن ہی نہیں اور اس کی راز یہ لوگ آیت کے برید میں دیکھتے لیکن اس سوال کی ابھی نوبت نہیں آئی ورنہ جواب آسان ہے ویسے آپ نے نقضی جواب دے کر اچھا کیا

Like · 1 · Reply · More · Nov 4, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور اس ذاتی رائے کا بھی کچھ مذاق اڑائیں پلیزززززززززززز

Mumtaz Qureshi
غور و فکر کی بات

Like · 1 · Reply · More · Nov 4, 2016

Waqas Haider

قریشی صاحب
آپکی ادھوری بے تکی منطق کا جواب

ثابت ہوا صحیح کتاب سے کہ ازواج اہل بیت میں نہیں
اِس لئے نہیں کہ عورت ایک مدت تک مرد کے ساتھ
رہتی ہے پھر وہ اُس کو طلاق دیدیتا ہے تو وہ اپنے باپ
اور قوم کی طرف چلی جاتی ہے

Like · 1 · Reply · More · Nov 4, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور اس مورد میں بھی ذرا راہنمائی کریں کہ آپ کے علمی دلیل اور میرے ذاتی رائے میں کیا فرق ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Mumtaz Qureshi
غور و فکر کا سوال

Like · 1 · Reply · More · Nov 4, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

سلام علیکم قریشی صاحب ! ایک بات کی وضاحت کرسکتے ہیں کہ اھل بیت ہونے کے لئے صرف بیوی ہونا کافی ہے یا بیوی کا گھر میں رہنا بھی ضروری ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Edited · Like · 1 · Reply · More · Nov 4, 2016

Mumtaz Qureshi

دوستو... تھوڑا مصروف ہوں.. فارغ ہو کے بات کرتا ہوں. ویسے وقاص صاحب اور آپ کے ایک اعتراض کا جواب تیار ہے.

Like · 1 · Reply · More · Nov 4, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ہم اس جواب کے انتظار میں ہیں پلیززززززز میرے سوال کا جواب دیجئے گا

Like · Reply · More · Nov 4, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب...اتنی بے صبری... !!!! میں اس وقت باہر ہوں.. اتنی جلدی میرے سوالات کے جوابات میں بھی کر لیا

کریں.. 🙂

Like · 👍1 · Reply · More · Nov 4, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

وقاص صاحب... آپ سمجھنا نہ چاھیں تو اور بات ہے... ورنہ بات اتنی مشکل بھی نہیں ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ آیت تطھیر کا ترجمہ جو آپ کے نزدیک درست ہو ، اسی پر غور و فکر کرلیں۔ دوسری اھم بات یہ ہے کہ ازواج مطہرات کو اھل بیت سے خارج کرنے کے لیئے صحیح مسلم کی یہ حدیث قطعی طور پر دلیل نہیں ہے۔ یہ ایک متفقہ علیہ بات ہے کہ نکاح ایک دائمی تعلق ہوتا ہے اور طلاق کا ہوجانا ایک اتفاقی امر ہے۔ سب سے اھم بات یہ بھی ہے کہ ازواج مطہرات کو طلاق دینے کی ممانعت قرآن میں موجود ہے اور یہ بھی ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ازواج اپنی وفات تک اسی تعلق پر قائم رہیں..!!

Like · Reply · More · Nov 5, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

نبی پاک ص کو کس آیت میں اپنی ازواج کو طلاق دینے سے منع کیا گیا ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 5, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب...میرے خیال میں بحث کا رخ اب عصمت کی طرف ہو رہا ہے کیونکہ آپ گھوم پھر کے دوبارہ اسی دلیل کا سہارہ لیکر ازواج مطہرات کو خارج کرنے کی کوشش کرتے ہیں ، بحرحال کچھہ ہی دنوں میں اس نکتے پر بھی بحث شروع کریں گے۔ فی الوقت آپ کے مختلف دلائل اور سوالات کے جوابات کا سلسلہ جاری ہے۔

Like · Reply · More · Nov 5, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

مجھے افسوس اس بات پر ہے کہ آپ مجھے بار بار الزامات کی زد مین لاتے ہیں !!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!! مین نے کہا تھا کہ علماء کا اتفاق ہے اس بات پر کہ ۱۔ آیت تطہیر فضیلت ہے (اور اس سے مراد ہر گناہ سے پاک ہونا ہے اور اس مورد میں، میں نے بطور مثال فخر الدین رازی صاحب کا نظریہ بھی پیش کیا تھا) ساتھ میں ۲۔ یہ آیت باتفاق علماء جھان اھل البیت کے ساتھ مخصوص ہے۔ لیکن آگے عصمت کی بات میری استدلال تھی جسے میں نے بیان کیا تھا۔

Edited · Like · Reply · More · Nov 5, 2016

Write a reply... Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ آپ کے لیئے میرے دل میں بڑی عزت ہے۔ میں نے کبھی آپ کی رائے کا مذاق نہیں اڑایا۔ ذاتی رائے قرار دینا کوئی نامناسب بات نہیں ہے۔ اگر کسی اھم بات کا مکمل حوالہ نہ دیا جائے تو اسے ذاتی رائے ہی کہا جاتا ہے۔ اس لیئے آپ ناراض نہ ہوں۔

Mumtaz Qureshi

غور و فکر کی بات

سورت القیامت میں آیت 16 سے 19 تک سلسلہ کلام کو عارضی طور پر منقطعہ کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ کو واضح الفاظ میں مخاطب کیا گیا ہے۔ غور کریں سب آیات مکمل اور جامع ہیں۔

سورت القیامت کی آیات 16 سے 19 میں کوئی نیا موضوع شروع نہیں کیا گیا بلکہ نبی کریم ﷺ کو وحی کو یاد رکھنے کے متعلق ضروری ھدایات دی گئی ہیں، موضوع اول و آخر ایک ہی ہے۔

جی ہاں قریشی صاحب یہ بات آپ نے کہی ہے میرے مندرجہ ذیل اعتراض پر:

علمی رائے اور ذاتی رائے میں فرق

دوران بحث جب کوئی اھم بات، دلیل یا کوئی بھی دعوی کیا جائے تو اس کا مکمل حوالہ دینا بہت ضروری ہوتا ہے۔

رفیق صاحب.. آپ کے اکثر جوابات بغیر کسی حوالے کے ہوتے ہیں اور آپ دعوائیں بھی کافی بڑی کرتے ہیں...!! ظاھر سی بات ہے، بغیر حوالے سے کی گئی بات آپ کی ذاتی رائے ہی سمجھی جائیگی...!!

Like · 1 · Reply · More · Nov 5, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

میرے خیال میں آپ جس وقت پڑھتے ہیں اس وقت تھوڑا سا غصہ آپ کے ذھن میں بھرا ہوتا ہے سوری پلیز میری کسی بھی بات کو غور سے پرھیں میں اردو زبان نہیں شاید جملات کو جوڑنے میں اشتباہ کیا ہو لیکن ایسا کوئی دعوا نہیں کیا جس میں کم از کم ایک بزرگ کا حوالہ دیا ہو یا پھر بعد میں آپ کے مانگنے پر پیش کیا
ہووووووووو ویسے جو بات متفق علیہ ہو اس پر دلیل کی ضرورت نہیں (جیسے علماء کا اس بات پر اتفاق کہ آیت تطہیر فضیلت ہے اور یہ آیت ازواج کے ساتھ مخصوص ہے)

Edited · Like · Reply · More · Nov 5, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اگر انسان انصاف کے عینک سے پرھے تو کچھ سمجھ میں آتا ہے

Mumtaz Qureshi

غور و فکر کی بات

علمی رائے اور ذاتی رائے میں فرق

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ آپ کے ایک اور اھم سوال کا جواب پیش خدمت ہے۔ آپ بڑی بے صبری سے اس کا جواب مانگ رہے تھے۔

M Rafique Khoso Asad Alam
سلام علیکم قریشی صاحب ! ایک بات کی وضاحت کرسکتے ہیں کہ اھل بیت ہونے کے لئے صرف بیوی ہونا کافی ہے یا بیوی کا گھر میں رہنا بھی ضروری ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟
Like · Reply · 1 · 4 hrs · Edited

وعلیکم السلام۔۔
ازواج مطہرات کا اھل بیت ہونا مختلف اھم دلائل سے ثابت ہے۔
آیت تطھیر میں لفظ اھل بیت سے مراد نبی کریم ﷺ کی اولاد ہر گز نہیں ہے ، کیونکہ سورت الاحزاب کی ان سات آیات میں مسلسل ازواج مطہرات سے خطاب ہے۔
قرآن مجید میں دیگر مقامات پر بھی انبیاء کی ازواج اور گھر والوں کو اھل بیت کہا گیا ہے۔
غور کریں۔قرآن مجید کی سورت ھود کی آیت 73 کے مطابق حضرت بی بی سارہ کو فرشتے نے فرزند کی بشارت دیتے ہوئے اھل بیت کہہ کر مخاطب کیا ہے۔
ایک مسلمان کے لیئے قرآن سے سے بڑی اور کون سی دلیل ہوگی۔
گذشتہ انبیاء کی ازواج کو تو اھل بیت تسلیم کیا جائے لیکن خود جس نبی کریم ﷺ کا کلمہ پڑھتے ہیں، ان کی ازواج کو اھل بیت ماننے سے انکار۔۔!
رفیق صاحب۔۔۔ اھل بیت زوجہ اور گھر میں رہنے والے سب افراد کو کہتے ہیں۔ اگر کسی بھی ضرورت کے تحت وہ گھر سے باہر جائیں ، تو بھی انہیں اھل بیت ہی کہا جائیگا۔
مثال کے طور پر اہل مکہ اگر کسی کام سے دوسرے شہر یا ملک جائیں تو وہاں بھی انہیں اہل مکہ کہا جاتا ہے ، جب تک وہ دوسری جگہ مستقل رہائش اختیار نہ کرلیں۔
قرآن مجید کے مطابق ازواج مطہرات نبی کریم ﷺ کی دائمی اور ابدی ازواج ہیں۔ اسی لیئے انہیں اھل بیت سے کسی بھی صورت خارج نہیں کیا جا سکتا۔۔۔!!!
قرآن مجید میں مختلف مقامات پر اھل بیت سے مراد نبی کی ازواج کے علاوہ لغت عرب سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے۔
بیشک ازواج مطہرات اھل بیت ہیں۔۔۔!!

Like · Reply · More · Nov 5, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

قابل احترام بھائی ہم نے اھل بیت نبی ص کے بارے میں سوال نہیں کیا بلکہ سوال ہے کہ کسی بھی خاتون کا کسی فرد کے اھل بیت میں داخل ہونے کے لئے کس چیز کی ضرورت ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟ یہ کہ وہ صرف زوجہ ہو تو اھل بیت شمار ہوں گی چاہے پھر گھر میں رہے یا نہ رہے یا پھر زوجہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس کا گھر میں رہنا بھی ضروری ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ یا زوجہ ہونا بھی ضروری نہیں بلکہ فقط گھر میں ہی رھائش پذیر ہو تو تب بھی اھل بیت ہی شمار ہوگی ؟؟؟؟؟؟؟؟

Unlike · 2 · Reply · More · Nov 5, 2016

Mumtaz Qureshi

یقین کریں۔۔۔ مجھے اس سوال کی منطق سمجھ نہیں آئی۔ کیا شادی کے بعد زوجہ کسی اور کے گھر میں رہتی ہے۔۔۔!! ؟؟ اور کیا اسلام میں زوجہ کو گھر سے باہر نکلنے پر سخت ممانعت کا حکم ہے۔۔۔؟؟؟ بیشک قرآن مجید اور لغت عرب کے مطابق اھل بیت ازواج اور گھر والوں کو کہتے ہیں۔ فرض کریں اگر کوئی غیر شادی شدہ ہو تو اس کے اھل بیت اس کے والدین اور بہن بھائی وغیرہ ہوں گے۔

Like · 1 · Reply · More · Nov 5, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔۔ آپ نے اپنے جوابات میں کئی بار یہ دعوی کیا ہے کہ آیت تطھیر اھل بیت (یعنی پنج تن پاک) کی عصمت پر دلیل قطعی ہے۔ جبکہ ازواج مطہرات معصوم نہیں تھیں ، اس لیئے آیت تطھیر کی مصداق ازواج مطہرات کیسے ہو سکتی ہیں۔۔۔!!! کل میں آپ کی اس دعوی کے پس منظر میں کچھ اھم سوال پیش کروں گا۔ امید ہے کہ آپ لوگ غور و فکر کر کے جوابات عنایت کریں گے۔

Like · 1 · Reply · More · Nov 5, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب کی خدمت میں۔۔۔۔

Like · Reply · More · Nov 5, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

معذرت کے ساتھ یا تو آپ سمجھتے نہیں یا پھر سمجھ کر ان جان بننےکی کوشش کرتے ہیں رازی صاحب کی علمی صلاحیت پر بھی بات ہوگی

Like · Reply · More · Nov 5, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

آزر کی طرح رازی صاحب کیوں نہیں مانتے جواب ملجائے گا

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب... آپ کے ایک اور سوال کا جواب حاضر ہے۔

Like · 1 · Reply · More · Nov 5, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ویٹ کریں میں اس پر تحقیق کروں

Unlike · 1 · Reply · More · Nov 6, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

تمام دوستوں کی خدمت میں آیت تطہیر کے حوالے سے کچھ اھم سوالات پیش کر رہا ہوں۔ براء کرم اطمینان و سکون سے ان سوالات کو پڑھ کر ، اچھی طرح سمجھ کر مکمل حوالے کے ساتھ علمی جوابات دیئے جائیں۔ شکریہ۔

Like · 1 · Reply · More · Nov 5, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

میرے جواب کے نمبر کو اپنے سوال کے نمبر سے ملاتے پڑھتے کانا عبد اللہ ابن جتنا ہمیں بھی فلسفہ جھاڑنا آتا ہے

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

جب ایک بار جواب مل جائے تو بار بار بات اس سوال کو نہیں دھراتے

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

Write a reply...

Reply

M Rafique Khoso Asad Alam

اب آتے ہیں دلیل نمبر ۴ کی طرف یاد رہے یہ پوست صرف ضمائی کی بحث ہے خطاب کی بات پر بھی بحث ہوگی (حصہ ۱)

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

جناب لفظ اھل کو خطاب نہیں ہے خود افراد کو خطاب ہے اور غلبہ مخاطبین سے ہیں نہ کہ

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ہمارا سوال اتنا بھی الجھا ہوا نہیں تھا

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم رفیق صاحب۔۔۔ آپ اپنی ہی باتوں میں پھنس گئے ہیں۔۔۔!! آپ سے گذارش ہے کہ جن اھم نکتوں پر بحث ہو رہی ہے انہیں ذھن میں رکھہ کہ جوابات عنایت کریں۔ آپ نے تسلیم کیا ہے کہ "آیت تطہیر سے عصمت " پر امت میں اتفاق نہیں ہے تو پھر اس دلیل سے ازواج کو اھل بیت سے خارج نہیں کیا جاسکتا کہ وہ غیر معصومہ ہیں اور یہ اجماع امت ہے۔۔۔!!! اس قسم کی لفظی جادوگری سے پرہیز کریں۔ شکریہ۔

Unlike · 1 · Reply · More · Nov 6, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

قریشی صاحب آپ علمی بات کرنا چاہتے ہیں یا الفاظ کی بازی کھیلنا چاہتے ہیں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

معین کریں تاکہ میں اسی روش کو اختیار کروں ؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ میری ہر پوسٹ میں سادہ اور آسان سے سوالات موجود ہیں۔ ان کے جوابات سے ہی آپ خود کو حق پر ثابت کر سکتے ہیں۔ یاد کریں کچھہ دن پہلے میں نے ایک پوسٹ بنا کر آپ کو موقعہ بھی دیا تھا کہ دلائل کا رد اس طرح کریں گے تو آپ کا حق پر ہونا ثابت ہوجائیگا۔۔۔!!

Like · 1 · Reply · More · Nov 6, 2016

Mumtaz Qureshi

یہ لیں وہ پوسٹ۔۔۔ آپ نے میری دلیل #2 کو رد کرنے کی کوشش کی تھی اور میں نے مشورہ دیا تھا کہ دلیل کو اس طرح رد کریں گے تو اس رد کی اھمیت ہوگی۔

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

Mumtaz Qureshi

اب اجازت۔۔۔فی الوقت میں آپ کے دلائل کے رد کرنے میں مصروف ہوں۔ بعد میں حاضر ہوتا ہوں۔

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

شوق سے

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

وہ کونسا سوال ہے آپ کا جس کا میں نے جواب نہیں دیا ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور اس مورد ہم نے تو جیسے جواب ہی نہیں دیا تھا آپ نے کہا تھا حضرت ابراھیم ع کی زوجہ کو اھل البیت کھ کر پکارا گیا ہے ہم نے جواب دیا تھا

Edited · Like · Reply · More · Nov 7, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔۔ آپ کو جوابات میں مکمل حوالے ناپید ہوتے ہیں۔ آپ اپنی ہی کی گئی تشریح سے بھی مکر جاتے ہیں۔ براء مہربانی بغیر کسی ناراضگی کہ ان سوالات پر غور و فکر کر کے علمی جوابات دیں۔ شکریہ۔

اقرار بھی انکار بھی...!!
آپ اس موجودہ پوسٹ کو ہی دیکھ لیں. آپ نے ہمارے بزرگوں کے حوالے سے ایک اہم دعوی کیا ہے. اب یہ آپ کا ذمہ ہے کہ مکمل حوالہ دیں کہ ہمارے کون سے بزرگوں نے آیت تطہیر سے ازواج مطہرات کو خارج کر کے یہ کہا ہے کہ آیت تطہیر کے مخاطب صرف نبی کریم ﷺ کی اولاد ہے.

رفیق صاحب... ہماری بحث کا موضوع یہ ہے.
کیا ازواج مطہرات اہل بیت نہیں ہیں...؟؟
کیا آیت تطہیر میں لفظ "اہل بیت" کا مصداق ازواج مطہرات نہیں بلکہ نبی کریم ﷺ کی اولاد ہے..؟؟
آپ کو اپنے دلائل بھی انہی سوالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے دینے ہیں.
آپ ہمارے بزرگوں کے حوالے سے بڑے بڑے دعوی تو کرلیتے ہیں لیکن جب آپ سے مکمل حوالہ کہہ کر اسی بات کو ثابت کرنے کے لیئے کہا جائے تو فورن سے اپنی ہی باتوں کی تردید بھی کر لیتے ہیں....!!
اگر ہمارے بزرگوں نے یانساءالنبی اور اہل بیت کو الگ الگ خطاب کہا ہے تو اس سے یہ بات کیسے ثابت ہوسکتی ہے کہ جن کو خطاب کیا گیا ہے وہ بھی الگ الگ ہیں..!!؟؟
آپ کو چاہیئے کہ ہمارے بزرگوں کے اقوال کانٹ چھانٹ کے صرف مخصوص جملوں سے اپنی من پسند تشریح کرنے کی بجائے مکمل حوالہ اور مکمل عبارت پیش کیا کریں تا کہ اصل حقیقت واضح ہو جائے..!!
آپ سے گذارش ہے کہ اپنا دو ٹوک مؤقف بیان کریں کہ قرآن مجید میں سورت ہود آیت 73 فرشتے نے اہل بیت کہہ کر آخر کسے مخاطب کیا ہے..؟؟
آپ ہمارے بزرگوں کے حوالے سے اپنا مؤقف شوق سے ثابت کریں ، لیکن اس طرح گھما پھرا کر نہیں آپ ان کی مکمل عبارت اور مکمل حوالہ پیش کر کے یہ ثابت کریں کہ ازواج مطہرات اہل بیت میں سے نہیں ہیں..!
آخر وہ کون سے علماء حضرات ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں کہ سورت الاحزاب کی آیت 28 سے 34 تک موضوع ازواج مطہرات نہیں بلکہ خاندان نبی ہے..!!؟؟

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

میں مختصر بیان کرتا ہوں کیونکہ پوسٹ میں گنجائش نہیں ہوا کرتا ہے مجھے کیا پتا کہ میرے سامنے صرف تراجم پر گزارا کرنے والا ہے !!!!!!!!! معذرت

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اهل البیت کو خطاب ہے فی الحال اس بارے میں لمبی عبارات اور مکمل حوالات پیش ہیں باقی پوسٹ کا جواب بھی دوں گا

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

(33) (الواو) عاطفة (قرن) فعل أمر مبنيّ على السكون ... و النون فاعل (في بيوتكنّ) متعلّق ب (قرن)، (لا تبرجن مثل لا تخضعن (تبرّج) مفعول مطلق منصوب (إنّما) كافة و مكفوفة و (اللام) زائدة (يذهب) مضارع منصوب بأن مضمرة بعد اللام (عنكم) متعلّق ب (يذهب)، (أهل) منادى مضاف منصوب (تطهيرا) مفعول مطلق منصوب.
و المصدر المؤوّل (أن يذهب) في محلّ نصب مفعول به عامله يريد.(نام کتاب: الجدول فی اعراب القرآن
نویسنده: صافی محمود بن عبد الرحیم
موضوع: ادبی
قرن: چهاردهم
زبان: عربی
مذهب: سنی
ناشر: دار الرشيد مؤسسة الإيمان
مکان چاپ: دمشق بيروت
سال چاپ: 1418 ق
نوبت چاپ: چهارم)

See Translation

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

(إِنَّما يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً) إنما كافة و مكفوفة و يريد الله فعل مضارع و فاعل و ليذهب اللام للتعليل و يذهب فعل مضارع منصوب بأن مضمرة بعد اللام و جملة إنما يريد تعليل لجميع ما تقدم و الجار و المجرور أي ليذهب متعلقان بيريد و عنكم متعلقان بيذهب و الرجس مفعول به و أهل البيت نصب على الاختصاص للمدح أي أخص أهل البيت و لك أن تجعله منادى محذوف الأداة أو على البدل من الكاف، و اعترضه المبرد بأنه لا يجوز البدل من المخاطب، و يطهركم عطف على يذهب و تطهيرا مفعول مطلق.(نام کتاب: اعراب القرآن و بیانه
نویسنده: درويش محيى الدين
موضوع: ادبی
قرن: پانزدهم
زبان: عربی
مذهب: سنی
ناشر: دارالارشاد
مکان چاپ: سوريه

سال چاپ: 1415 ق
نوبت چاپ: چهارم)

See Translation
Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
إِنَّما يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ قال أبو إسحاق: قيل: يراد به نساء النبيّ صلّى اللّه عليه و سلّم، و قيل يراد به نساؤه و أهله الذين هم أهل بيته. قال أبو جعفر: و الحديث في هذا مشهور عن أم سلمة و أبي سعيد الخدري أن هذا نزل في عليّ و فاطمة و الحسن و الحسين»
رضي اللّه عنهم، و كان عليهم كساء، و قوله «عنكم» يدلّ على أنه ليس للنساء خاصة. قال أبو إسحاق: أَهْلَ الْبَيْتِ نصب على المدح، قال: و إن شئت على النداء. قال: و يجوز الرفع و الخفض.
قال أبو جعفر: إن خفضت على أنه بدل من الكاف و الميم لم يجز عند محمد بن يزيد، قال: لا يبدل من المخاطب و لا من المخاطب، لأنهما لا يحتاجان إلى تبيين (نام كتاب: اعراب القرآن(نحاس)
نويسنده: نحاس ابوجعفر احمد بن محمد
موضوع: ادبى
قرن: چهارم
زبان: عربى
مذهب: سنى
ناشر: منشورات محمدعلى بيضون، دار الكتب العلمية
مكان چاپ: بيروت
سال چاپ: 1421 ق
نوبت چاپ: اول)

See Translation
Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
وَ أَقِمْنَ الصَّلاةَ وَ آتِينَ الزَّكاةَ وَ أَطِعْنَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ في سائر ما أمركن به و نهاكن عنه. إِنَّما يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ الذنب المدنس لعرضكم و هو تعليل لأمرهن و نهيهن على الاستئناف و لذلك عمم الحكم. أَهْلَ الْبَيْتِ نصب على النداء أو المدح.
وَ يُطَهِّرَكُمْ عن المعاصي. تَطْهِيراً و استعارة الرجس للمعصية و الترشيح بالتطهير للتنفير عنها، و تخصيص الشيعة أهل البيت بفاطمة و علي و ابنيهما رضي اللّه عنهم لما (نام كتاب: أنوار التنزيل و أسرار التأويل
نويسنده: بيضاوى عبدالله بن عمر
موضوع: ادبى و كلاسيك
قرن: هشتم
زبان: عربى
مذهب: سنى
ناشر: دار احياء التراث العربى
مكان چاپ: بيروت
سال چاپ:(1418 ق)
نوبت چاپ: اول
تحقيق: محمد عبد الرحمن المرعشلى
توضيح: كامل)

See Translation
Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
و انتصب أهل على النداء، أو على المدح، أو على الاختصاص، و هو قليل في المخاطب، و منه: البحر المحيط في التفسير، ج8، ص: 479
بك اللّه نرجو الفضل و أكثر ما يكون في المتكلم، و قوله:

نحن بنات طارق نمشي على النمارق
و لما كان أهل البيت يشملهن و آباءهن، غلب المذكر على المؤنث في الخطاب في:
عَنْكُمُ، وَ يُطَهِّرَكُمْ. و قول عكرمة، و مقاتل، و ابن السائب: أن أهل البيت في هذه الآية مختص بزوجاته عليه ليس بجيد،
إذ لو كان كما قالوا، لكان التركيب: عنكن و يطهركن، و إن كان هذا القول مرويا عن ابن عباس، فلعله لا يصح عنه. و)
نام كتاب: البحر المحيط فى التفسير
نويسنده: اندلسى ابو حيان محمد بن يوسف
موضوع: ادبى
قرن: هشتم
زبان: عربى
مذهب: سنى
ناشر: دار الفكر
مكان چاپ: بيروت
سال چاپ: 1420 ق
نوبت چاپ:
تحقيق: صدقي محمد جميل
توضيح: كامل)

See Translation

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

إِنَّما يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ أي: يا أهل البيت، أو: أخص أهل البيت. و فيه دليل على أن نساءه من أهل بيته. قال البيضاوي: و تخصيص أهل البيت بفاطمة و على و ابنيهما، لما روى أنه- عليه الصلاة و السلام- خرج ذات غدوة عليه مرط مرحّل «1» من شعر أسود، فجاءت فاطمة، فأدخلها، ثم جاء علىّ، فأدخله فيه، ثم جاء الحسن و الحسين، فأدخلهما فيه، فقال: «إنما يريد اللّه ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ...» «2»
و الاحتجاج بذلك على عصمتهم، و كون اجتماعهم حجة، ضعيف لأن التخصيص بهم لا يناسب ما قبل الآية و ما بعدها، و الحديث يقتضى أنهم من أهل البيت، لا أنه ليس غيرهم. ه. و إنما قال: عَنْكُمُ لأنه أريد الرجال و النساء. و الرجس: كل ما يدنس، من ذنب، أو عيب، أو غير ذلك، و قيل: الشيطان.
وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً من نجاسات الآثام و العيوب، و هو كالتعليل لما قبله، فإنما أمرهن، و نهاهن، و وعظهن لئلا يقارف أهل البيت ما يدنس، من المآثم، و ليتصونوا عنها بالتقوى. و استعار للذنب الرجس، و للتقوى الطهر لأن عرض المقترف للمستقبحات يتلوث بها كما يتلوث بدنه بالأرجاس و أما من تحصّن منها فعرضه مصون، نقى كالثوب الطاهر. و فيه تنفير لأولى الألباب عن كل ما يدنس القلوب من الأكدار، و ترغيب لهم فى كل ما يطهر القلوب و الأسرار، من الطاعات و الأذكار.(نام كتاب: البحر المديد فى تفسير القرآن المجيد
نويسنده: ابن عجيبه احمد بن محمد
موضوع: عرفانى
قرن: سيزدهم
زبان: عربى
مذهب: سنى
ناشر: دكتر حسن عباس زكى
مكان چاپ: قاهره
سال چاپ: 1419 ق)

See Translation

Unlike · 👍 1 · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

إِنَّما يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
يعني: الإثم. و أصله في اللغة كل خبيث من المأكول و غيره. أَهْلَ الْبَيْتِ يعني:
يا أهل البيت و إنما كان نصبا للنداء. و يقال: إنما صار نصبا للمدح. و يقال: صار نصبا على جهة التفسير، فكأنه يقول: أعني أهل البيت. و قال: عَنْكُمُ بلفظ التذكير، و لم يقل: عنكن لأن لفظ أهل البيت يصلح أن يذكر و يؤنث.
قوله وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً يعني: من الإثم و الذنوب. (نام كتاب: بحرالعلوم

نویسنده: سمرقندی نصربن محمد بن احمد
موضوع: روایی
قرن: چهارم
زبان: عربی
مذهب: سنی
ناشر:
مکان چاپ:
سال چاپ:
نوبت چاپ:
تحقیق:
توضیح: کامل)

See Translation

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

«وَ أَقِمْنَ الصَّلاةَ وَ آتِينَ الزَّكاةَ وَ أَطِعْنَ اللهَ وَ رَسُولَهُ»
فيما يريدانه منكن «إِنَّما يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ» و الرجس يشمل أنواع الإثم كلها يا أهل بيت محمد، و يا آل محمد، و يا أمة محمد، و نصب أهل هنا على النداء أحسن و أليق منه على الاختصاص لزيادة الشرف بندائهم من قبل ذي الجلال و الإكرام الدال على التعظيم و التبجيل. ثم أكد انمحاق الرجس عنهم و محوه بالكلية بقوله «وَ يُطَهِّرَكُمْ بيان المعاني، ج5، ص: 476
تَطْهِيراً»
رجالا و نساء و لذلك ذكر الضمير، و تدل هذه الآية على أن نسائه من أهل بيته و هو كذلك، و يراد بأهل البيت (33) عند الإطلاق آله صلّى اللّه عليه و سلم و هم آل علي و آل عقيل و آل جعفر و آل العباس، و تشير الأوامر أوائل هذه الآية إلى شمول نساء المؤمنين كافة لأن الأمر بالصلاة و الزكاة و الطاعة لا يختص بنساء النبي فقط بل يعم غيرهن من المسلمات أجمع، أما آخرها فهو خاص بنساء النبي و كذلك قوله تعالى (نام كتاب: بيان المعانى
نویسنده: ملاحویش آل غازی عبدالقادر
موضوع: ترتیب نزول
قرن: چهاردهم
زبان: عربی
مذهب: سنی
ناشر: مطبعة الترقی
مکان چاپ: دمشق
سال چاپ: 1382 ق
نوبت چاپ: اول
تحقیق:
توضیح: کامل)

See Translation

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

میرے خیال میں فی الحال آپ ان تفاسیر میں تحقیق کریں کہ اہل کے نصب کے اسباب کیا ہیں پھر میں اور تفاسیر بھی پیش کروں گا اور ساتھ میں آپ کے اعتراضات کا جواب بھی دوں گا

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

آپ کی دیگر پوسٹس کے جوابات بھی عنقریب دیئے جائیں گے۔

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اگر میرا بیان سمجھ مین نہیں آتا تو میں سوال کی صورت میں پیش کرتا ہوں پہلے میرے دلیل نمبر ۱ کو رد تو کریں

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔۔میں آپ کے ہر سوال کے جواب دے چکا ہوں اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری و ساری ہے۔۔۔۔ اور کیا میں ثبوت کے ساتھ ثابت کروں کہ آپ شروع سے لیکر آج تک میرے کتنے سوالات کو گول کر چکے ہیں۔۔۔۔!!!؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

آپ اس سوال کا کب جواب دے چکے ہیں اور میں نے آپ کے کس سوال کو گول چکر کیا ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

میرے بیان سمجھ میں نہیں آتا تو دلیل نمبر ۱ کے معلق سوال نمبر دو

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

آپ ان دونوں سوالوں کے جواب دو پھر دیکھتے ہیں ازواج اھل البیت میں باقی رہتی ہیں یا نہیں

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور وہ اپنے سوالات بھی پیش کرو جن کو میں گول کر چکا ہوں تاکہ پتا چلنے پر سب کے سامنے آپ سے معافی مانگ کر سوال کا جواب دینے کی کوشش کرووں

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

Write a reply...

Reply

M Rafique Khoso Asad Alam

اس سوال کے بعد ہی اگلا سوال اس دلیل میں پیش کیا جائے گا

Like · Reply · More · Nov 6, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

میرے سوال کے جواب کا تھوڑا سا جواب ملاحظہ اصل جواب تو آپ دے چکے ہیں لیکن میں پھر بھی اسی کو دھرائوں گا

سورت الاحزاب میں ازواج مطہرات کا عہد و فا
سورت الاحزاب آیت 52
اس آیت سے پہلی آیتوں میں گذر چکا ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ازواج مطہرات کو اختیار دیا کہ اگروہ چاہیں تو حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زوجیت میں رہیں اور اگر چاہیں تو آپ سے علیحدہ ہو جائیں۔ لیکن امہات المومنین نے دامن رسول کو چھوڑنا پسند نہ فرمایا۔

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ کافی دنوں سے آپ دلیل #2 کی روشنی میں اس بات پر زور دیتے رہے ہیں کہ آیت تطہیر میں انما کے لفظ ہونے کی وجہ سے ازواج مطہرات سے خطاب ممکن نہیں ہے۔ براء مہربانی اپنی اس دلیل کو مزید واضح الفاظ میں مکمل حوالہ دیکر درست ثابت کریں۔ خاص طور ان سوالات کے جوابات درکار ہیں۔

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اگر ہم نے ابن ہشام کا حوالہ نہیں دیا تھا تو اعتراض لیکن لسان العرب اور القاموس المحیط کا حوالہ تو دے چکے ہیں

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ٹال مٹول کی بھی کوئی حد ہوتی ہے قریشی صاحب !!!

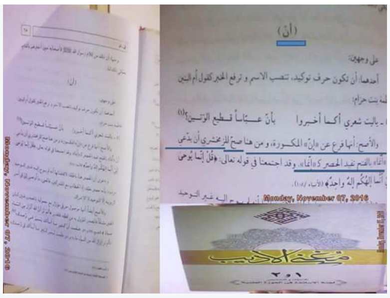

Unlike · 1 · Reply · More · Nov 7, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔۔آپ ازواج مطہرات کو کس طرح خارج کر رہے ہیں۔ ؟؟ کہاں یہ لکھا ہے کہ ازواج مطہرات اہل بیت میں شامل نہیں ہیں۔۔۔!!! انما ارادے کی مضبوطی ظاہر کرتا ہے۔ انما سے عصمت کا استدلال کیسے لے رہے ہیں۔۔۔؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

قریشی صاحب میرے خیال میں آپ کسی بات اور استدلال میں فرق کرنے میں اشتباہ کر رہے ہیں !!!!!!!!!!!!!!
!!!!!! ہم نے ابنا ھشام کے متعلق کہا تھا کہ انما حصر کے لئے ہے اور اس موضوع میں ایک اور پوسٹ دون گا

Like · Reply · More · Nov 9, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ آپ نے انما لفظ سے جو استدلال بیان کیا ہے وہ کن علماء حضرات نے بیان فرمایا ہے۔ مکمل عبارات اور حوالاجات درکار ہیں۔

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

إِنَّما يُرِيدُ اللهُّ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً این است و جز این نیست اراده فرموده خداوند متعال که ببرد و دفع کند رجس و پلیدی را از شما اهل بیت و پاك و پاکیزه کند شما را پاك کردنی.
کلام در این جمله در چند مقام واقع میشود: أطيب البيان في تفسير القرآن، ج10، ص: 501
اول در مورد شأن نزول این آیه شریفه که مراد از اهل بیت کیانند می‌گوییم اخبار بسیار از طرق عامه و خاصه فوق حد تواتر که مراد خمسة النجباء هستند پیغمبر و علی و فاطمه و حسنین. طبری در مجمع بعد از اینکه اخبار بسیاری از طرق عامه روایت کرده میگوید.
و الروایات فی هذا کثیرة من طریق العامة و الخاصة لو قصدنا الی ایرادها لطال الکتاب و فیما اوردناه کفایة» و«
در برهان قریب چهارده صفحه نقل اخبار کرده مقام دویم در شرح جملات آن:
إِنَّما يُرِيدُ اللهُّ کلمه انما از أدات حصر است که اثبات مدخول و نفی غیر میکند مثل اینکه بگویی «انما فی الدار زید» اثبات زید میکند و نفی ما عدای زید یا بگویی «انما لك عندی درهما» اثبات درهم و نفی ما زاد میکند و اراده اراده تکوینی است که تخلف پذیر نیست نه اراده تشریعی زیرا اراده تشریعی نسبت به تمام مسلمین بلکه مکلفین است انحصار به اهل بیت ندارد.
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ رجس شامل تمام پلیدیها میشود از شرك و کفر و ضلالت و جهالت و تمام صفات

خبیثه و اخلاق رذیله و ملکات قبیحه و تمام معاصی از کبائر و صغائر و منافیات مروت که تمام اینها رجس است و ذهاب از تمام اینها عصمت است و به اجماع تمام مسلمین شیعه و سنی غیر این خمسه در زمان نبی احدی دارای مقام عصمت نبود نه در خلفاء و نه در زوجات و نه در غیر اینها و اهل بیت اهل بیت پیغمبر است.
وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً طهارت قلب از عقائد فاسده و طهارة نفس از اخلاق رذیله و طهارت اعضاء و جوارح از معاصی کلا که معتقد به جمیع عقائد حقه و اخلاق فاضله و اعمال صالحه و فضائل نفسانیه که همان مقام عصمت و مستکمل جمیع کمالات بودند مقام سیم در دفع اشکالات
نام کتاب: اطيب البيان في تفسير القرآن
نویسنده: طیب سید عبد الحسین
موضوع: ترتیبی
قرن: پانزدهم
زبان: فارسی
مذهب: شیعی
ناشر: انتشارات اسلام
مکان چاپ: تهران
سال چاپ: 1378 ش
نوبت چاپ: دوم

See Translation

Like · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

إِنَّما يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ:
کلمه انما حصر است و جمله یرید بهیئت مضارع صفت فعل پروردگار و دلالت بر دوام و استمرار دارد و اراده پروردگار بقرینه مقام ارادهٔ تکوینی یعنی مبنی انوار درخشان، ج13، ص: 104
بر موهبت نیروی وجودی و روانی است و جمله بمنزله انشاء و کن ایجاد است زیرا اراده پروردگار همان تحقق مراد و خواسته در خارج است که زوال و تزلزل و یا تحول پذیر نخواهد بود.
اللّه اسم ساحت کبریائی است که مستجمع صفات واجبه میباشد قرینه آنستکه اراده طهارت وجودی بطور اطلاق از مظاهر پروردگار و پرتوی از همه صفات واجب او میباشد و اختصاص بصفتی دون صفت دیگر ندارد مانند آمرزش گناهان اهل ایمان که ظهور صفت غفار و غفور میباشد.
لیذهب عنکم: لام حرف غائب و نتیجه است و جمله خطاب برسول (ص) و وابستگان باو است و جمله یذهب نیز صفت فعل پروردگار و کلمه عنکم نیز خطاب برسول (ص) و وابستگان باو میباشد و مبنی بر منت است.
و کلمه رجس اسم مصدر بمعنای قذارت باطنی و پلیدی معنوی و روانی است مانند تخلیه با خاء که خالی نمودن روح و روان است از نواقص و بدیها و شائبه خاطرات آمیخته به تیرگی مخالفت و از اله رجس بمعنای رفع هر گونه نقص و قذارت باطنی و پلیدی روانی است که از اندیشه باطل و گناه پاك و ایمن گردد.
بدینوسیله زمینه آماده شود برای موهبت امر وجودی دیگری مانند کفر بطاغوت که مقدمه برای ایمان و صورت اعتقادی بتوحید است و کفر بطاغوت رکن ایمان حقیقی بتوحید است و انفکاك پذیر از آن نخواهد بود.
هم چنین اذهاب رجس و ازاله رجس و رفع قذارت و پلیدی باطنی از روح و روان مقدمه و رکن طهارت وجودی است و نظر به این که جمله (لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ بطور اطلاق است مفاد آن آنستکه ازاله رجس و رفع قذارت بطور کلی است و دیگر شائبه نقص و قذارت در روح و تمایل بگناه نخواهد داشت و غیر قابل زوال و تبدل است و دیگر قذارتی در روح و روان نخواهد بود و کاملا آماده برای موهبت امر وجودی و ذاتی و عصمت بطور اطلاق است. انوار درخشان، ج13، ص: 105
اهل البیت اهل وابستگان نزدیك است و مراد از بیت مهبط وحی و رسالت و مراد رسول مکرم (ص) و وابستگان باو از لحاظ هبوط وحی و رسالت خواهد بود و آن نیز بر حسب آیه مباهله و دلائل قطعی دیگر که بی‌نیاز از ذکر است مراد علی بن أبي طالب علیه السّلام که سمت او متمم رسالت رسول (ص) است و نیز مخدره زهراء مرضیه سلام اللّه علیها و حسنین علیهما سلام اللّه می‌باشند.
وَ يُطَهِّرَكُمْ:
و نیز خطاب برسول و وابستگان و اهل بیت او و صفت فعل پروردگار است و طهارت که محصول فعل و تطهیر است عبارت از صفای روح و پاکیزگی از نقص اعتقادی و از تیرگی خلقی است و دارای مراتب و درجات بی‌شمار است و طهارت بطور اطلاق اعلی درجه آنست و امر وجودی و موهبت ذاتی و خلقی است که توأم با صدق وجودی و ذاتی است که در آن شائبه تیرگی کفران نعمت نباشد.

تَطْهِيراً:
مفعول مطلق تأكيد در اطلاق طهارت ذاتى است كه قابل زوال و تزلزل نخواهد بود.
نام كتاب: انوار درخشان
نويسنده: حسينى همدانى سيد محمد حسين
موضوع: فلسفى و عرفانى
قرن: چهاردهم
زبان: فارسى
مذهب: شيعى
ناشر: كتابفروشى لطفى
مكان چاپ: تهران
سال چاپ: 1404 ق
نوبت چاپ: اول
See Translation
Like · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
(إِنَّما يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً)

تعبير به «انّما» كه معمولا براى حصر است، دليل بر اين است كه اين موهبت ويژه خاندان پيامبر صلّى اللّه عليه و آله است.
جمله «يريد» اشاره به اراده تكوينى پروردگار است يعنى معصومان به خاطر برگزيده تفسير نمونه، ج3، ص: 609
تأييدات الهى و اعمال پاك خويش، چنان هستند كه در عين داشتن قدرت و اختيار براى گناه كردن به سراغ گناه نمى‌روند.
روايات بسيار زيادى كه در منابع اهل سنت و شيعه وارد شده شمول همه خاندان پيامبر صلّى اللّه عليه و آله را نفى مى‌كند و مى‌گويد: مخاطب در آيه فوق و منظور از «اهل بيت» منحصرا پنج نفرند: پيامبر صلّى اللّه عليه و آله، على عليه السّلام، و فاطمه عليها السّلام و حسن و حسين عليهما السّلام.
نام كتاب: برگزيده تفسير نمونه
نويسنده: بابايى احمد على
موضوع: اجتماعى و تحليلى
قرن: پانزدهم
زبان: فارسى
مذهب: شيعى
ناشر: دار الكتب الاسلاميه
مكان چاپ: تهران
سال چاپ: 1382 ش
See Translation
Like · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
إِنَّما يُرِيدُ اللَّهُ"
إرادة مستمرة لا وقفة فيها، و لا حول عنها" لِيُذْهِبَ" حتما مؤكدا" عَنْكُمُ" رجال أهل بيت هذه النبوة، و أصلهم الرسول (ص) الرِّجْسَ و هو كل نقص في الإمكان إذهابه، علما و عملا و نية، بل و عصمة دون القمة، و ما أشبه أَهْلَ الْبَيْتِ الرسالي الأخير، و هذا سلب لكل رجس، ثم الإيجاب وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً عاليا غاليا يناسب" إِنَّما" الحاصرة إياها فيهم بين كافة المطهرين طول الزمان و عرض المكان، فهم- إذا أطهر من سائر أولي العزم من الرسل فضلا عن سائر النبيين، و هنا تتم و تطم الطهارة المعنية، المناسبة لهذا البيت، نسائية في تكاليف هامة، و روحية النبوة بإضافة إرادة حتمية ربانية، و هي العصمة العليا.
نام كتاب: البلاغ فى تفسير القرآن بالقرآن
نويسنده: صادقى تهرانى محمد
موضوع: قرآن به قرآن

قرن: پانزدهم
زبان: عربی
مذهب: شیعی
ناشر: مؤلف
مکان چاپ: قم
سال چاپ: 1419 ق

See Translation

Like · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam
اوپر کچھ تفاسیر ہیں ان میں دیکھ لیں انما سے دلیل دی ہے علما نے زیادہ تفاسیر کی ضرورت پڑی تو پیش کریں گے اور ہاں آپ بھی میرے جواب کو اچھی طرح سے پڑھیں تو آپ کی کوئی ایسی بات نہیں ہوگی جس کا جواب نہ دیا گیا ہو مخصوصا بحث لفظ انما

Like · Reply · More · Nov 9, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi
آپ نے آیت تطہیر کے حوالے سے ازواج مطہرات کی فضیلت پر بھی سوال اٹھایا ہے۔ اہل سنت کے نزدیک سورت الاحزاب کی آیت 28 سے 34 تک ازواج مطہرات کو بار بار مخاطب کر کے مختلف ھدایات ، نصیحتیں وغیرہ کی گئی ہیں اور آیت تطھیر میں ان ھدایات پر عمل کرنے پر اللہ عزوجل نے یہ پکا ارادہ بیان فرمایا ہے کہ ازواج مطہرات کو گناھوں سے پاک کیا جائیگا۔

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

Mumtaz Qureshi
رفیق صاحب۔۔۔ آپ کی خدمت میں کچھ علمی سوالات بھی پیش کیئے گئے تھے۔ معذرت کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آپ نے ان اھم بنیادی سوالات کے جوابات مناسب انداز سے نہیں دیئے۔ گذارش ہے کہ انہیں دوبارہ غور و فکر سے پڑھ کر آسان اور عام فھم انداز سے جوابات عنایت کریں۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

Mumtaz Qureshi

آپ کی دلیل #3 اور کچھ مزید باتوں کو بھی عنقریب زیربحث لایا جائیگا۔ فی الوقت میرے کئی سوالات آپ کی نظر عنایت کے منتظر ہیں۔

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور ہاں آپ بار بار جواب ملنے پر یہ بھی سوال کیا کرتے تھے کہ حضرت ابراھیم ع کی زوجہ اھل البیت میں داخل ہے یا نہیں تو یہ بات اس پوسٹ کے بعد معلام ہوجائے گا پلیزززززززز تایید یا نفی کریں

Unlike · 👍 1 · Reply · More · Nov 7, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ انتظار کریں۔۔ میں ثبوت کے ساتھ آپ کو اپنے اہم سوالات پیش کروں گا جو دوران بحث پوچھے گئے ہیں لیکن آپ کی طرف سے جواب نشتہ۔۔۔۔ فی الوقت یہ تصویر بھی آپ کی خدمت میں۔۔

Like · Reply · More · Nov 7, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اسی لئے ہم نے لغت عرب کے تحت کچھ آیات جمع کر کے کچھ نتائج لئے ہیں کیا وہ صحیح ہیں یا غلط ؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 8, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ میرے کئی سوالات بغیر جواب کے گول کیئے جا چکے ہیں۔۔!!! اس وقت میں بطور نمونہ تین تصاویر پیش کر رہا ہوں۔۔ یاد رہے کہ آپ کی توجہ ان سوالات پر بار بار دلائی جاتی رہی لیکن پھر بھی آپ درگذر کرتے رہے۔۔!!!

Like · Reply · More · Nov 8, 2016

Mumtaz Qureshi

یہ ایک نہایت اھم دلیل اور غور و فکر والا سوال ہے ، لیکن ابھی تک کسی بھی دوست کی طرف سے اس کا علمی رد پیش نہیں کیا جاسکا۔ ملاحظہ کریں۔۔۔!!

Like · Reply · More · Nov 8, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

صرف یہ سوال کیوں کچھ اس طرح بھی سوال کیا کریں

Like · Reply · More · Nov 8, 2016

Write a reply...

Reply

Mumtaz Qureshi

دوران بحث حدیث کساء کو بار بار مختلف دوستوں نے پیش کیا ، اور ہر بار اسی حدیث کے پس منظر میں نہایت اھم بنیادی سوال بھی پوچھے گئے۔ ۔۔ لیکن ابھی تک ان سوالات کے جوابات نہیں دیئے گئے۔۔۔!!

Like · Reply · More · Nov 8, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ آپ نے ایک ساتھ اتنی تفاسیر پیش کردیں ہیں ، میرے لیئے ان سب پر الگ الگ تحقیق ممکن نہیں ہے۔ براء مہربانی کسی ایک تفسیر کو پیش کر کے یہ ثابت کریں کہ ازواج مطہرات اھل بیت نہیں اور آیت تطہیر میں اھل بیت کا خطاب ازواج مطہرات سے نہیں بلکہ حضرت علی ، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین کو اھل بیت کہا گیا ہے۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Nov 8, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

Like · 👍 1 · Reply · More · Nov 8, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

Like · 👍 1 · Reply · More · Nov 8, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

Like · 1 · Reply · More · Nov 8, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

Like · 1 · Reply · More · Nov 8, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اب میں آپ کو کیا کہوں یہ کہ اصلا بھاگنے کے چکر میں ہو یا پھر واقعا نہیں پڑھے تھے ؟؟

Like · 1 · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اس پوسٹ میں ، میں نے آپ کو حدیث کساء کا جواب دیا تھا !!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

Like · 1 · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور ہم نے کہا تھا کہ احادیث کا سلسلہ آگے چلائیں گے لیکن آپ کے اشکالات کے جواب کی وجہ سے فی الحال رک گئے تھے

(260) عدد المصادر :

Like · 1 · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اور یہاں بھی میں نے ترجمہ کی وضاحت کی تھی اب مجھے کیا پتہ کے آپ لیکر کے فقیر ہیں اور عربی زبان سے الف ب بھی نہیں جانتے !!!!!!!!!!!!! معذرت

Mumtaz Qureshi

M Rafique Khoso Asad Alam

Like · 1 · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ابراهیم ع کی زوجہ کیوں داخل ہے اس کا بھی جواب دے چکے ہیں

Mumtaz Qureshi

Like · 1 · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ابراهیم ع کی زوجہ کیوں داخل ہے اور ازواج نبی ص کیوں نہیں اپنے لغوی معنا کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سوال اور نیچے والے سوال کا جواب دیں گے تو بات واضح کرنے میں آسانی ہوگی

M Rafique Khoso Asad Alam

Like · Reply · 2 · November 4 at 7:36pm

Mumtaz Qureshi

Like · 1 · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

دوسا سوال یہ کہ کیا میں نے جو چار آیات پیش کرکے نتیجے لئے ہیں وہ صحیں یا غلط یاد رہے یہ پوسٹ لغت کے متعلق ہے

Like · 👍 1 · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

اس وقت ہم خود آیت میں ہیں احادیث کی بحث آئے گی یہ ہی طی ہوا تھا ہمارے درمیاں آپ نے دوسروں کی پیش کردہ احادیث کے سوالات کا جواب مجھ سے کس ناتے مانگا ہے جب ہم احادیث کے باب میں پہنچتے تو وہاں آپ کے سوالات کا خود سے ہی جواب دیتا کیوں کہ میں نے آپ کے تمام سولات کو محفوظ کیا ہوا ہے

Unlike · 👍 2 · Reply · More · Nov 9, 2016

You replied · 1 reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب کی خدمت میں...

Edited · Like · Reply · More · Nov 9, 2016

Mumtaz Qureshi

میری دلیل #2 کو پھر سے دیکھ لیں۔

Like · Reply · More · Nov 9, 2016

M Rafique Khoso As... replied · 14 replies

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب... آیت تطہیر کے متعلق میرے سوالات آپ پر ابھی تک قرض ہیں..!! براء کرم ایمانداری سے مدلل مکمل حوالہ جات کے ساتھ جوابات تحریر کریں.. ویسے ہی جیسے میں نے اس تصویر میں آپ کو جوابات دیئے ہیں۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Nov 9, 2016

Mumtaz Qureshi

آپ کی مزید تصاویر کے جوابات بھی بہت جلد... انشاءاللہ۔

Edited · Like · Reply · More · Nov 9, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب کی خدمت میں...!!

Like · Reply · More · Nov 10, 2016

Mumtaz Qureshi

بیشک ازواج مطہرات اہل بیت ہیں۔ قرآن مجید کی آیات کے بعد لغت عرب سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے - دلیل #3 مکمل حوالہ جات کے ساتھ ملاحضہ کریں۔

بیشک ازواج مطہرات اہل بیت ہیں...!!

Like · Reply · More · Nov 10, 2016

Mumtaz Qureshi

اب اجازت چاھتا ہوں۔ قرآن مجید میں عورتوں کے لیئے مذکر کے صیغے کافی مقامات پر استعمال ہوئے ہیں۔ انہیں کل کسی وقت پیش کروں گا۔ انشاءاللہ۔

Like · Reply · More · Nov 10, 2016

M Rafique Khoso As... replied · 1 reply

M Rafique Khoso Asad Alam

دعا ہے اسی طرح اللہ پاک آپ کے علم میں اضافہ فرمائے پتا ہے بغض کیا ہے فخر الدین راضی سے پوچھیں

Like · Reply · More · Nov 10, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ہماری دلیلوں پر اپنے اشکالات مضبوط کریں رد کرنا بعد کی بعد کی بات ہے

Like · Reply · More · Nov 10, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

کس نے کہا کہ خطاب بی بی سارہ کو ہے ہم ظواھر کے خلاف نہیں جاسکتے ہاں وہ اور بات ہے کہ روایات کی بنا پر بی بی سارہ بھی اپنی فضیلت کی بنا پر اھل البیت میں شمار ہوتی ہیں

Like · Reply · More · Nov 10, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ ازواج مطہرات ہی اھل بیت ہیں۔ آپ کے اشکال ، اشارے کنائے قرآن مجید کی واضح آیتوں کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ ابتک آپ نے ایک بھی ایسی دلیل پیش نہیں کی جس سے ازواج مطہرات آیت تطہیر سے خارج ہو سکیں۔۔ !! آپ نے پنج تن پاک کا آیت تطہیر سے تعلق بھی ثابت نہیں کیا۔۔!! آپ تو یہ تک بتانے سے قاصر رہیں ہیں کہ آیت تطہیر میں آخر وہ کون سے الفاظ ہیں جن سے پنج تن پاک کی عصمت ثابت ہوتی ہے۔۔۔!!! جب تعلق ہی ثابت نہیں تو عصمت ثابت کرنا تو دور کی بات ہے۔۔۔ ۔۔۔!!! غور کریں۔۔۔ بھلا اجماع امت کے خلاف ایک ایسا مفہوم ہم کس طرح تسلیم کریں جو سورت الاحزاب کے سیاق و سباق کے خلاف ہو ، قرآن کی فصاحت و بلاغت کے خلاف ہو ، قرآن مجید کی کئی آیات سے ثابت شدہ حقائق (ازواج کو اھل بیت کہنا) کے خلاف ہو ، جو خود لغت عرب کے بھی خلاف ہو۔۔۔!! میرے قابل احترام رفیق صاحب۔۔۔۔ آیت تطہیر میں مذکر کے صیغے ہونے کے باوجود ازواج مطہرات کو آیت تطہیر سے خارج نہیں کیا جا سکتا۔۔۔ !! یہی حق ہے ۔۔۔ باقی سب باطل۔۔۔۔ آپ کو چاہیئے کہ اپنی عقل استعمال کرنے کی بجائے زمانہ قدیم سے آج تک کے علماء کے مؤقف پر غور و فکر کریں۔۔۔شکریہ۔

Like · Reply · More · Nov 10, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب... آپ اب اصل موضوع پر دلائل ، مطلوبہ مکمل عبارات اور حوالے دینے کی بجائے دوسرے اعتراضات کو شامل کرنے کو کوششوں میں ہیں...!! ازواج مطہرات کو مختلف مقامات پر تنبیھہ ، نصیحتیں اور احکامات پر بھی بحث کریں گے... نبی کریم ﷺ کو طلاق دینے کی ممانعت کب اور کیسے ہوئی اور کون سے آیات پہلے اور کون سی بعد میں نازل ہوئیں انہیں بھی زیر بحث لایا جائیگا.... اللہ عزوجل نے ازواج مطہرات کی جو جو فضیلتیں قرآن مجید میں بیان فرمائیں ہیں ، ہم ان پر بھی بحث کریں گے.... آپ اس وقت صرف اس موضوع پر رہیں کہ آیت تطہیر سے ازواج مطہرات کی فضیلت ثابت کیوں نہیں ہوتی....!!؟؟ اور آیت 33 کے آخری چند جملوں کا تعلق حضرت علی ، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین سے آخر کن دلائل کی بنیاد پر ہے....!!؟؟ آپ کو یہ بھی بتانا ہوگا کہ آیت تطہیر میں اللہ عزوجل کا ارادہ اور مستقبل کے ضمائر استعمال ہونے کے باوجود آپ یہ مفہوم کس طرح لیتے ہیں کہ اس آیت کے نزول سے پہلے بھی حضرت علی ، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین معصوم ہیں...!!؟؟

Like · Reply · More · Nov 10, 2016

M Rafique Khoso As... replied · 2 replies

Mumtaz Qureshi

محترم ... میں تو لکیر کا فقیر ہوں... ماشاءللہ آپ تو عالم ہیں۔ اللہ عزوجل آپ کے علم میں اور برکت دے.... مجھے تو عربی بھی نہیں آتی... اسی لیئے بار بار گذارش کرتا رہا ہوں کہ آپ جو دلیل دیں مکمل عبارت اور حوالے کے ساتھ دیں ، تاکہ میں انہیں چیک کر سکوں۔ آپ کی ذاتی آراء سر آنکھوں پر.... لیکن دین، ایمان اور عقائد کے لیئے مختلف علماء حضرات کے مؤقف جانے بغیر کسی کی ذاتی آراء پر من وعن یقین کرنا بھی تو جھالت ہے....!! آپ کم سے کم اپنی شیعہ تفاسیر اور شیعہ کی معتبر کتب سے ہی اپنا مؤقف ثابت کریں تاکہ عام پڑھنے والوں کو معلوم ہو سکے کہ آپ واقعی درست کہہ رہے ہیں۔

Like · Reply · More · Nov 10, 2016

M Rafique Khoso As... replied · 6 replies

Mumtaz Qureshi

اور ایک بات.... جو بھی عبارت اور حوالہ دیں اسے آسان اردو میں ترجمہ بھی کریں تاکہ میری طرح دوسرے دوست بھی آپ کے دلائل اور ان عبارات کو بہتر سمجھہ سکیں۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Nov 11, 2016

M Rafique Khoso As... replied · 5 replies

M Rafique Khoso Asad Alam

قریشی صاحب انما کا آیت تطھیر میں مطلب ہی عصمت ہے اورلغت میں اس کا حصر کے معنا میں ہونے کے ساتھ ساتھ، اس کی سب سے بڑی دلیل ہے امت کا اجماع کہ آیت تطھیر اھل البیت کے ساتھ مخصوص ہے کیونکہ شان نزول دلیل نہیں کہ کوئی بھی آیت مورد نزول سے مخصوص ہے۔ تو پھر امت نے عام حکم کو کس طرح خاص مانا ؟؟؟؟؟؟؟ !!!!!!!!!!!!!) یعنی اذھاب رجس و تطھیر کا رادہ خاص ہے با وجود اس کے وہ عام ہے !!!)

Edited · Like · Reply · More · Nov 11, 2016

M Rafique Khoso As... replied · 9 replies

M Rafique Khoso Asad Alam

جناب یہ ارادہ تکوینی ہی تو ایک قرینہ ہے کہ ازواج مراد نہیں ہیں آپ اسے رد کریں رہی بات یہ کہ خدا نے کس چیز کا تکوینی ارادہ کیا ہے وہ اس کے ثابت کرنے کے بعد معلوم ہوگا

Edited · Like · Reply · More · Nov 11, 2016

M Rafique Khoso As... replied · 2 replies

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔۔ جذباتی نہ ہوں۔۔ صبر و سکون سے بحث جاری رہے تو سب کے علم میں اضافہ ہوگا۔ انشاءاللہ۔

Like · 👍 1 · Reply · More · Nov 11, 2016

M Rafique Khoso As... replied · 1 reply

Mumtaz Qureshi

اللہ عزوجل کے علم اور قرآن پاک کے مختلف تراجم میں موجود کئی غلطیوں کی نشاندھی، انہیں سمجھنے اور سمجھانے کے متعلق کچھ عرصہ قبل میں نے سندھی میں ایک تحقیقی مضمون لکھا تھا۔ اسی مضمون کا ایک اقتباس اور کچھ اھم حقائق پیش خدمت ہیں۔

Edited · Like · Reply · More · Nov 11, 2016

You replied · 3 replies

Mumtaz Qureshi

آپ سے گذارش ہے کہ قرآنی آیات کے تراجم پر من و عن یقین نہ کیا کریں۔۔بلکہ تھوڑا غور و فکر بھی کر لیا کریں۔

Edited · Like · Reply · More · Nov 11, 2016

M Rafique Khoso As... replied · 1 reply

Mumtaz Qureshi

آپ نے جو آیات پیش کی تھیں ان کا درست ترجمہ پڑھ لیں اور براء مہربانی میرے سوالات کا مدلل اور حوالوں کے ساتھ جواب دیں۔ شکریہ۔

Edited · Like · Reply · More · Nov 11, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

جناب (اھل) کا لفظ جھاں جس معنا میں آیا ہے وہاں اسی قسم کے ضمائر استعمال ہوئے ہیں اس بات کی تیید امام فخر الدین راضی کرتے ہیں اور سورت یوسف کی آیات سے ۱۰۰ پرسنٹ واضح ہے لیکن افسوس ہے کہ امام صاحب حضرت ابراھیم علیہ السلام کے قصہ میں اھل کے بارے میں خاموشی اختیار کرتے کرتے بھی اشارے چھوڑ گئے وہ یہ کہ رحمت و برکت سے مراد نبوت و معجزات ہیں اب یہ فیصلہ آپ کو کرنا ہے کہ نبوت و معجزہ ابراھیم ع کو دئے گئے تھے یا پھر ان کی زوجہ محترمہ کو ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Like · Reply · More · Nov 12, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم۔۔ پہلے تو یہ تسلیم کرلیں کہ آیت تطھیر میں مذکر کے ضمیر اس بات کی دلیل نہیں ہیں کہ ازواج مطہرات کو آیت تطھیر سے خارج کیا جائے ، کیونکہ دوسری آیات میں بھی اھل کے ساتھ مذکر کے ہی صیغے استعمال ہوئے ہیں۔ اس طرح آپ کی ایک دلیل خود آپ رد کرچکے ہیں۔۔۔دوسری اھم بات یہ کہ آپ پوری آیت سمجھے بغیر رحمت و برکت سے نبوت کے معجزات کیسے سمجھ سکتے ہیں۔۔!! فرشتے نے حضرت بی بی سارہ کو فرزند کی بشارت دی اور ان کے تعجب کرنے پر اھل بیت کہہ کر مخاطب کرتے ہوئے رحمت و برکت کے الفاظ بھی ادا فرمائے ہیں۔۔!! آپ کا اس بات سے انکار بھی ہٹ دھرمی پر مبنی ہے کہ اھل بیت سے حضرت بی بی سارہ مراد نہیں ہیں۔ کم سے کم اپنی شیعہ تفاسیر پڑھ کر ہی جواب دیا کریں۔۔۔ شکریہ۔

Like · 👍 1 · Reply · More · Nov 12, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ معذرت کے ساتھ ۔۔ آپ قرآن پاک کی سورت ھود آیت 73 پر بھی اپنا ذاتی مؤقف پیش کر رہے ہیں ، براء مہربانی علمی انداز سے مکمل حوالوں کے ساتھ بحث میں حصہ لیں۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Nov 12, 2016

Mumtaz Qureshi

محترم رفیق صاحب۔۔ آیت تطہیر میں اللہ عزوجل نے اہل بیت سے نجاست دور کر کے انہیں پاک کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ یہ ارادہ تقدیری ارادہ ہرگز نہیں ہے بلکہ شرعی ارادہ ہے۔ آیت تطہیر میں ایسا کوئی لفظ نہیں جس سے عصمت اہل بیت ثابت ہوتی ہو۔ آیت تطہیر میں اللہ عزوجل کا ارادہ تقدیری ہوتا اور اس کے مخاطب حضرت علی ، سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین ہی ہوتے تو حدیث کساء میں نبی کریم ﷺ کو دعا کرنے کی ضرورت ہی نہیں تھی کیونکہ تقدیری ارادے اٹل ہوتے ہیں ، ایسے ارادے دعاؤں کے محتاج نہیں ہوتے۔

Like · Reply · More · Nov 12, 2016

Mumtaz Qureshi

اللہ عزوجل نے آیت تطہیر میں ارادہ تقدیری نہیں بلکہ شرعی ارادہ کا اظہار کیا ہے۔ اس کے علاوہ انما کے لفظ سے حصر کرنا بھی اہل بیت کے ساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ تطہیر کے ارادے کے ساتھ مخصوص ہے ، آیت تطہیر کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اے اہل بیت! اللہ تمہارے سوا اور کسی کو پاک کرنا نہیں چاہتا۔۔۔!!! اگر یہ مطلب ہوتا تو اس کے لیئے کوئی حرف تخصیص کا لفظ اہل بیت کے ساتھ ہوتا۔۔۔!! رفیق صاحب۔۔۔یہ قرآنی مطالب ہیں۔ اصول کافی یا من لایحضرہ نہیں کہ جو چاہا کہہ گئے۔۔۔۔!!!

Edited · Like · Reply · More · Nov 13, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

قریشی صاحب ارادہ تکوینہ ہے اس کو حل کرنا رہی دور کی بات پہلے آپ تشریعیہ کی بنا پر تو اپنی جان چھرائیں ((جی ہاں شان نزول دلیل نہیں کہ کوئی بھی آیت مورد نزول کے ساتھ مخصوص ہو۔ تو امت نے کس طرح آیت تطہیر کو شان نزول کے ساتھ اختصاص دے دیا ؟؟؟؟؟؟؟؟))

Like · Reply · More · Nov 13, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

Like · Reply · More · Nov 13, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

جناب حق کا آئنہ دکھانا انکار نہیں استدلال کہلاتا ہے

Like · Reply · More · Nov 13, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب کی خدمت میں۔

Like · Reply · More · Nov 13, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب کی خدمت میں۔۔۔

Like · Reply · More · Nov 13, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب کی خدمت میں۔۔۔

Like · Reply · More · Nov 13, 2016

Mumtaz Qureshi

عنقریب میں آیت تطہیر کے متعلق کچھ اہم سوالات پیش کروں گا اور اپنے مؤقف کے حق میں مزید دلائل دینے کا سلسلہ بھی شروع کروں گا۔ انشاءاللہ۔

Like · Reply · More · Nov 13, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

قریشی صاحب کم از کم اشکال ایسا کیا کریں جو خود آپ کے مبنا کی دھجیاں تو نہ اڑائے !!!!!!!!!!!!!!!! جی ہاں ذرا یہ اذھاب، تطھیر اور رجس کو جس معنا میں بھی لیں اپنے مبنا پر تو فٹ کرکے دکھائیں

Like · Reply · More · Nov 15, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

افسوس

Like · Reply · More · Nov 15, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

شیعہ ہر عالم نے انما سے استدلال قائم کیا ہے اور کیا حصر ہے کیا نہیں اگر سمجھ میں نہیں آیات تو کربلا سے لوٹنے کے بعد بتائوں گا کہ قانون علیت کیا ہے رفع و دفع کیا ہے اور محصور و محصور فیہ کیا ہے

Like · Reply · More · Nov 15, 2016

You replied · 1 reply

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔۔ قرآن مجید کی آیات کا انکار ذاتی تاویلات سے نہیں کیا جاسکتا۔ آپ کو موقعہ بھی دیا گیا کہ کسی شیعہ تفسیر سے ہی اپنی بات کو ثابت کر کے دکھائیں۔ لیکن افسوس آپ نے اس طرف بھی توجہ نہیں دی۔ اس وقت آپ کی خدمت میں آپ کے ہی ایک عالم کی تفسیر سے آپ کی بات کا رد پیش کر رہا ہوں۔۔۔!!

Like · Reply · More · Nov 15, 2016

You replied · 1 reply

Mumtaz Qureshi

بیشک اللہ عزوجل ظالم نہیں ہے۔ بحیثیت مسمان ہم یہ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ آپ کو چاھیئے کہ اپنی بات کے حق میں مؤثر دلائل پیش کریں۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Nov 15, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ آیت تطہیر کے متعلق آپ نے کئی بار یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر آیت تطہیر عصمت پر دلالت نہیں کرتی تو پھر اس آیت سے اھل بیت کی آخر کونسی فضیلت ثابت ہوتی ہے ۔۔۔ آپ کے اسی اعتراض کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ جواب تیار کیا گیا ہے۔

Like · Reply · More · Nov 15, 2016

M Rafique Khoso Asad Alam

ایک گھنٹے میں کربلا کا سفر ہے جناب ترجمہ گھر والے ہے نہ کہ والی !!!!!!!!! اور اھل کا لفظ عربی مونث مذکر ہوسکتا ہے نہ کہ اردو ترجمہ میں

Unlike · 👍 1 · Reply · More · Nov 15, 2016

You replied · 1 reply

M Rafique Khoso Asad Alam

تعجب کا تو ہم نے انکار ہی نہیں کیا ہم نے کہا کہ رحمت سے مراد نبوت معجزات ہیں بی بی نے کونسا معجزہ دکھایا بچے کا پیدا کرنا خدا کا معجزہ ہے نہ کہ بی بی کا، حاشیہ نویس نے کہاں کہا کہ خطاب بی بی کو ہے

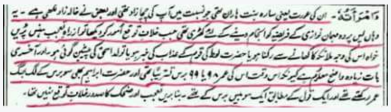

وامرأته - ان کی عورت یعنی سارہ بنت ہاران تھی جو نسبت میں آپ کی چچا زاد تھی اور بعض نے خالہ زاد لکھی ہے - یہ وہاں پس پردہ مہمان نوازی کے فریضہ کو انجام دینے کے لئے کھڑی تھی جب خلاف توقع امور کو دیکھا تو ازراہ تعجب ہنس پڑیں خواہ اس کی وجہ ملائکہ کا کھانے سے رکنا ہو یا حضرت لوط کی قوم کے عذاب کی خبر ہو یا تولد اسحق کی پیشین گوئی ہو۔ اور آخری بات زیادہ واضح معلوم ہے کیونکہ اس وقت اس کی عمر ۹۰ یا ۹۹ برس تک پہنچ چکی تھی اور حضرت ابراہیم بھی سو برس کے لگ بھگ عمر رکھتے تھے اور ایک قول کے مطابق ایک سو بیس برس کے تھے۔ بنابریں تعجب اور ضحک کا صدور خلاف توقع نہیں تھا۔

Like · Reply · More · Nov 15, 2016

Mumtaz Qureshi

قابل احترام رفیق صاحب۔۔۔حاشیہ نویس نے صاف واضح الفاظ میں بیان کیا ہے کہ تعجب کا اظہار کرنے والی عورت حضرت بی بی سارہ تھیں۔ غور سے ترجمہ بھی پڑھ لیں۔۔فرشتے کی گفتگو حضرت بی بی سارہ سے ہورہی تھی اور انہیں ایک ہی جملے میں تعجب کرنے پر فرمایا گیا ہے کہ اللہ کے کام میں تعجب نہ کریں کیونکہ اھل بیت پر رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اب اتنے واضح حقائق کی بھی تاویل کریں گے تو پھر آپ کے علم و عقل کو سلام ہے۔۔۔۔!!!

Edited · Like · Reply · More · Nov 16, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔۔ معذرت کے ساتھ۔۔ آپ دعوائیں تو بڑی بڑی کر لیتے ہیں لیکن جب انہیں ثابت کرنے کی باری آتی ہے تو پھر اشارے کنائے اور تاویلات کرنے لگ جاتے ہیں۔ کچھ دن پہلے آپ نے آیت تطھیر میں لفظ "انما" کے بارے میں ایک اھم دعوی کیا تھا کہ انما حصر ہے اور عصمت پر دلالت کرتا ہے۔ آپ سے گذارش کی گئی کہ اس دعوی کو ثابت کریں تو آپ نے شیعہ تفسیر نمونہ اور علامہ طبرسی کے حوالے سے دو عبارات پیش کی ہیں۔ آپ کو چاھیئے ان عبارات کا اردو میں ترجمہ کر کے اپنی دعوی ثابت کریں۔ شکریہ۔

Like · Reply · More · Nov 19, 2016

Mumtaz Qureshi

رفیق صاحب۔۔ آپ کی یہ بات بھی قطعی طور پر غلط ہے کہ سورت ھود کی آیات میں فرشتے نے اھل بیت کہہ کر حضرت بی بی سارہ کو خطاب نہیں کیا۔ آپ کی اس بات کا انکار شیعہ علماء اپنی اپنی تفاسیر میں بھی کر چکے ہیں، یہ لیں

ایک اور ثبوت پیش خدمت ہے۔

Edited · Like · Reply · More · Nov 19, 2016

Write a comment...

Post